

عید اپنوں کے سنگ
از قلم ارفع علی
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کر دیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

لاہور شہر میں اس وقت گرمی نے ڈیرہ جمایا ہوا تھا۔ لوگوں نے پارکوں کا رخ کیا تاکہ ٹھنڈی ہوا سے لطف اٹھا سکیں، وہ اس وقت اپنے ہمسفر کی طرف دیکھ رہی تھی جو اس سے دور کھڑا موبائل پر بات کرنے میں مصروف تھا، سب سے اذیت والا لمحہ یہی ہوتا ہے جب اپنے ہمسفر کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی آپ کسی اور کو اہمیت دے کر اس سے بات کریں۔

وہ مسکرا کر کال کا ٹٹا ہوا اس کے پاس آیا تو وہ بیچ سے اٹھ گئی۔

"چلیں!!" اس نے موبائل کو جیب میں رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور اس کے ساتھ کار کی جانب بڑھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کار میں بیٹھ کر اس نے اچھتی ہوئی نگاہ اس پر ڈالی اور کھڑکی سے باہر کے مناظر دیکھنے لگی، تبھی ماضی کے کچھ حسین لمحے اس کے سامنے آئے۔

URDU NOVEL BANK

"عائزہ جلدی سے اٹھ جاؤ بھائی بلارہے ہیں۔" سائرہ نے کمرے کے اندر آکر اسے اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"کیا اسے ہماری شکایت مل گئی ہے؟" اس نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں اب کیا ہوگا؟" سائرہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

"میں تمہارے بھائی سے ڈرتی نہیں ہوں، چلو۔" وہ ڈوپٹہ سر پر پہنتی ہوئی اس کے ساتھ کمرے سے نکل کر لاؤنج میں آئی تو وہ صوفے پر بیٹھا ہوا ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا۔

www.urdu-novel-bank.com

"تھوڑا اور جلدی آجاتی۔" وجدان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں نے تو سائرہ سے کہا بھی کہ بعد میں چلتے ہیں مگر اسے ڈر لگ رہا تھا کہ جلدی چلو۔" اس نے مسکراتے ہوئے اپنے ہی دھیان میں کہا اور جب اس پر نظر پڑی تو زبان کو دانتوں تلے دبا گئی۔

"جب میں نے تم دونوں کو منع کیا تھا کہ چھت پر بیٹ بال نہیں کھیلنا تو تم دونوں نے میری بات کیوں نہیں مانی؟ جس طرح برابر والوں کی کھڑکی کا شیشہ توڑا ہے اب اس کے پیسے بھی تم دونوں ہی دوگی۔" وجدان نے ان دونوں کی طرف دیکھ کر بلند آواز میں کہا تو سکینہ بیگم اور فائزہ بیگم کمرے سے باہر نکل کر آ گئیں۔

"وجدان بھائی ہمارے پاس تو پیسے ہی نہیں ہیں۔" سائرہ نے آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے بتایا۔

"تم دونوں کی اس مہینے کی پوکٹ منی سے ہی شیشہ بنانے کے پیسے جائیں گے، اس لیے اب ایسی شرارت کرنے سے پہلے سوچنا۔" وہ ان دونوں کو کہہ کر کمرے میں چلا گیا جبکہ وہ دونوں حیرت کے مارے اسے دیکھتی رہ گئیں۔

"تائی امی ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ ہم نے اس مرتبہ انٹر پاس ہونے کی خوشی میں پارٹی کرنی تھی اور اس نے تو ہمارے خوابوں پر پانی کی بالٹی انڈیل دی۔" عائرہ نے سکینہ بیگم کی طرف آتے ہوئے کہا۔

"تم دونوں ہماری بات بھی تو نہیں مانتی۔" فائزہ بیگم نے غصے میں کہا اور وہاں سے چلی گئیں۔

"میں تم دونوں کو پیسے دے دوں گی، اب جلدی سے جا کر ڈنر کی تیاری کرو۔" سکینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دونوں مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئیں جبکہ وہ ان دونوں کے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کرتی ہوئی صوفے پر بیٹھ کر ٹی۔وی دیکھنے لگیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ماما آج کھانا کس نے بنایا ہے؟" صائم نے پوچھا۔

"آج ہم دونوں نے بہت زیادہ محنت کر کے کھانا بنایا ہے۔" سائرہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"میں بھی کہوں اس لیے بریانی کا ذائقہ چائینیز رائس جیسا کیوں آرہا ہے۔" صائم نے منہ بناتے ہوئے کہا تو وہ دونوں اسے گھور کر رہ گئیں۔

"تمہیں تو یہ بھی بنانا نہیں آتا شکر کرو ہمارے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا مل گیا ہے۔" سائرہ نے چڑنے کے انداز میں کہا تو وجدان نے اسے گھورا۔

"اما آج میں یہ چائینیز کھانا کھا رہا ہوں اگر ان دونوں نے پھر کبھی کھانا بنایا تو میں پزا آڈر کروں گا۔" صائم نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہم نے کون سا تمہیں کہا ہے ہمارا اسپیشل بنا ہوا کھانا کھاؤ۔" عائزہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"خاموشی سے کھانا کھاؤ۔" وجاہت صاحب نے ان سب کو چپ رہنے کا اشارہ کیا تو وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

کھانا کھانے کے بعد ان دونوں نے برتن اٹھائے اور کچن میں چلی گئیں جبکہ باقی سب لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

"سائرہ ادھر آؤ! میں تمہیں کچھ دکھاتی ہوں۔" عائرہ نے کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا ہے؟" اس نے غصے میں پوچھا تو وہ اسے کھڑکی کے پاس لے کر آئی۔

"یہ کھڑوس انجینیئر کسی سے مسکرا کر بات کر رہا ہے، جلدی سے موبائل لے کر آؤ اس کی ویڈیو بنا کر اس کے پاس سینڈ کریں اور کیپشن میں لکھیں یہ تم ہو یا فقط ہمارا خواب ہے؟" اس نے پر سوچ انداز میں کہا تو سائرہ نے اس کی پیٹھ پر تھپڑ رسید کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیا ہے؟" وہ غصے میں چلا اٹھی۔

"اس کے سامنے تو تمہاری بولتی بند ہو جاتی ہے بڑی آئی ویڈیو سینڈ کروں گی۔" سائرہ نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا کر رہ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"تم چپ کرو ورنہ رومان بھائی سے تمہاری شکایت لگاؤں گی کہ یہ آپ کی برائی کر رہی تھی۔"
اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"اچھا اس بات کو چھوڑو۔ آؤ دیکھ کر آتے ہیں انجینیئر صاحب کس سے مسکرا کر بات کر رہا ہے۔" عائزہ نے کہا اور کچن سے باہر چلی گئی۔

"مجھے لگ رہا ہے یہ اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا ہے۔" اس نے لان میں جا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تم میرے بھائی کے بارے میں ایسی باتیں مت کرو، وہ کبھی کسی سے محبت کر ہی نہیں سکتا۔"
سائرہ نے فخریہ انداز میں کہا۔

"وہ تو نظر آرہا ہے، میں تو کہتی ہوں تائی امی سے کہتے ہیں اس کی جلدی سے شادی کروائیں تاکہ ہماری اس کے غصے سے جان چھوٹ جائے۔" عائزہ نے پرسوچ انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"کس کی شادی کی بات ہو رہی ہے؟" وجدان نے ان دونوں کے پاس آکر پوچھا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں، وہ کال کاٹ کر کب ان کے پاس آیا ان دونوں کو پتا ہی نہیں چلا۔

"وہ میری شادی کی بات کر رہے تھے۔" عائزہ نے جلدی سے کہا۔

"کیا مطلب ہے؟ تم لڑکی ہو کر خود اپنی شادی کی بات کر رہی ہو۔" وجدان نے غصے میں کہا تو وہ سائرہ کی جانب دیکھنے لگی۔

visit for more novels:

"میرا مطلب یہ نہیں تھا۔" اسے سمجھ نہیں آیا وہ جلدی میں کیا کہہ گئی تھی۔

"مطلب میں اچھے سے سمجھتا ہوں، میں ابھی جا کر چاچو اور چاچی سے کہتا ہوں جلدی سے اس کی رخصتی کروائیں۔" وجدان نے اندر کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"وہ تو جلدی میں میرے منہ سے نکل گیا، پلیز ماما بابا کو مت بتاؤ۔" اس نے منت بھرے انداز میں کہا تو وہ دونوں بازو فولڈ کر کے اسے دیکھنے لگا۔

"آئندہ کے بعد سوچ سمجھ کر بات کرنا سمجھی؟ اور میرے کمرے میں چائے دے کر جاؤ۔" وہ اسے وارن کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اسے کوستی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

"اللہ پلیز میرے بھائی کو عائرہ سے محبت ہو جائے۔" ان دونوں کے چلے جانے کے بعد سائرہ نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا اور کچھ دیر بعد کچن میں چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"سائرہ میری شرٹ کس نے جلائی ہے؟" وہ دونوں سو رہی تھیں جب کمرے کا دروازہ بجایا گیا۔ عائرہ تو گہری نیند میں تھی جبکہ وہ اٹھ کر دروازہ کھولنے گئی تو دیکھا رومان ہاتھ میں شرٹ پکڑے اس سے پوچھ رہا تھا۔

"یہ تو میں نے کل عائرہ کو استری کرنے کے لیے دی تھی۔" سائرہ نے آنکھوں کو مسلتے ہوئے بتایا تو وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"کیا میں نے تمہیں کہا تھا کہ اسے شرٹ دو؟" رومان نے غصے میں پوچھا۔

"نہیں۔" اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"تو تم نے اسے شرٹ کیوں دی؟ جب پتا بھی ہے کہ اسے کپڑے استری کرنا نہیں آتے، لیکن ساری غلطی میری ہے جو میں نے تمہیں کام کرنے کا کہا۔" وہ غصے میں کہہ کر چلا گیا۔

"رومان بات تو سنو۔" وہ اس کے یوں غصہ کرنے پر اسے بلا نے لگی مگر وہ بغیر پیچھے دیکھے چلا گیا۔

www.urdu-novel-bank.com

اس نے بیڈ کی طرف آکر پانی کا جگ اٹھایا اور عائرہ کے اوپر انڈیل دیا تو وہ چلاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"تم بچ کر دکھاؤ۔" اس نے بیڈ سے تکیے اٹھا کر اس پر اچھالتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔

"تمہاری وجہ سے رومان مجھ سے ناراض ہو گیا ہے، تم نے اس کی شرٹ جلا دی۔" وہ نم آنکھوں سے کہہ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"میں نے جان بوجھ کر نہیں جلائی۔" عائرہ نے اس کے پاس آ کر کہا۔

"تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟" اس نے غصے میں پوچھا۔
visit for more novels :
www.urdu-novelbank.com

"میں بھول گئی تھی۔" عائرہ نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ کچھ دیر تو وہی پر بیٹھی رہی اور پھر فریش ہونے کی غرض سے واش روم کی جانب بڑھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"تم فکر مت کرو میں ماما، بابا سے بات کروں گا۔" وجدان نے کمرے سے باہر آ کر فون پر بات کرتے ہوئے کہا تو وہ منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی، یعنی وہ درست سوچ رہی تھی۔

"وجدان بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔" عائرہ نے جان بوجھ کر بلند آواز میں کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگا اور پھر کال کاٹ کر وہی پر کھڑا ہو گیا۔

"ہاں کہو۔" اس نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"میری دوست کے بھائی کی سالگرہ ہے آپ ماما سے اجازت لے کر دیں تاکہ سائرہ اور میں جائیں۔" اس نے اپنے بالوں کو کان کے پیچھے اڑتے ہوئے کہا تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔

پانچ فٹ دواچ قد، سفید رنگت، براؤن گہری جھیل جیسی آنکھیں، وہ اس وقت بالوں کی ڈھیلی پونی بنائے، کندھے پر ڈوپٹہ رکھے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کا سبب بن رہی تھی، اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا۔

URDU NOVEL BANK

"تمہاری دوست کے بھائی کی سالگرہ ہے تو تم جا کر کیا کرو گی؟" اس نے چبھتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

"وہ دراصل جب میری سالگرہ تھی تو اس نے مجھے چاکلیٹ گفٹ کی تھی اب میں اپنی ادھار نہیں رکھتی تو اسے گفٹ دے کر حساب برابر کرنا چاہتی ہوں۔" اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"تم پاگل تو نہیں ہو گئی جو چاکلیٹ دینے کے لیے سالگرہ پر جاؤ گی؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اس کا بھائی ابھی میٹرک کلاس میں ہے اگر آپ کہیں تو آپ کے پیسوں سے اسے گھڑی بھی گفٹ کر دیتی ہوں۔" اس نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو اس کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی، اور رہی بات گفٹ کی تو وہ تم صائم کے ہاتھوں بھیج دینا۔" وہ اسے کہہ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا جبکہ وہ بھی کندھے اچکاتی ہوئی لاؤنج میں چلی گئی۔

* * * * *

وجاہت چوہدری اور سجاد چوہدری دو بھائی تھے، دونوں اسلام آباد میں رہتے تھے، وجاہت چوہدری کی شادی اپنی کزن سکینہ سے ہوئی ان دونوں کے دو بچے تھے، سب سے بڑا چھبیس سال کا وجد ان جس نے حال ہی میں اپنی پڑھائی مکمل کی تھی، اس کے بعد بیس سال کی سائرہ جو ابھی انٹر کے پیپر دے کر رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی، رومان کی پسند سے سائرہ اور اس کی منگنی ہوئی تھی۔

وجاہت چوہدری سے چھوٹا سجاد چوہدری تھا۔ اس کی شادی اپنی خالہ زاد فائزہ سے ہوئی تھی، ان کے تین بچے تھے سب سے بڑا پچیس سال کا رومان جو پڑھائی مکمل کر کے وجاہت صاحب اور سجاد صاحب کے ساتھ ان کا بزنس سنبھال رہا تھا، اس کے بعد بیس سال کی عائرہ جو سائرہ کی ہم عمر تھی اور اب رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی۔

عائرہ سے چھوٹا اور گھر کا شرارتی بچہ صائم تھا جو کہ میٹرک کلاس کا اسٹوڈنٹ تھا، اسلام آباد میں مقیم یہ جو اینٹ فیسیلی ہنستی مسکراتی زندگی گزار رہی تھی۔

"آئی ایم سوری! پلیز رومان اپنی ناراضگی ختم کر دو۔" وہ ڈنر کرنے کے بعد جیسے ہی کمرے میں آیا جب سائرہ نے اندر داخل ہو کر کہا۔

"ایک شرط پر میں اپنی ناراضگی ختم کروں گا۔" رومان نے اس کی طرف دیکھ کر سخت لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کون سی شرط؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"میں گھر کے بڑوں سے شادی کے متعلق بات کروں گا تو جواباً تمہیں حامی بھرنے ہوگی۔" اس نے بغیر کسی تمہید کے کہا تو وہ حیرت کے سبب اسے دیکھنے لگی۔

"لیکن مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے۔" اس نے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"تو پھر ٹھیک ہے میں کسی اور لڑکی سے شادی کر لوں گا۔" اس نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

"اگر تم نے کسی اور لڑکی سے شادی کرنے کا سوچا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔" اس نے لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں بازو کمر پر رکھتے ہوئے کہا تو اسے ہنسی آگئی۔

"اچھا تو پھر تم مان جاؤ۔" رومان نے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تم نے کہا تھا تم مجھے پڑھنے دو گے۔" اس نے غصے میں کہا۔

"تم شادی کے بعد اپنی پڑھائی جاری رکھنا میں کونسا تمہیں منع کر رہا ہوں۔" اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"میں سوچ کر بتاؤں گی۔" وہ کہہ کر جانے لگی۔

"جواب ہاں میں ہی ہونا چاہیے۔" رومان نے پیچھے سے ہانک لگائی تو وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ بڑوں سے بات کرنے کی غرض سے کمرے سے باہر چلا گیا۔

وہ لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ کر موبائل میں مصروف ہو گئی تو وجدان نے اسے بلایا۔

"کیا ہوا؟" اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"کس سے بات کر رہی ہو؟" وجدان نے اس کے ہاتھ سے موبائل چھین کر غصے میں پوچھا تو اس نے اپنا موبائل جلدی سے لے لیا۔

"کسی سے بھی بات نہیں کر رہی تھی۔" اس نے بلند آواز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"اچھا تو پھر مجھے موبائل چیک کرنے دو۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"موبائل کیوں دوں تاکہ تم اس چڑیل کا نمبر نکال کر اس سے بات کرو۔" اس نے بھنویں سکڑے پوچھا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"کون سی چڑیل؟" اس نے ابرو اچکا کر پوچھا تو وہ خود کو کوسنے لگی وہ جذباتی ہو کر غصے میں کہہ گئی تھی۔

"وہ ہماری پڑوسن کہہ رہی تھی کہ تمہارا نمبر دوں تم اسے اچھے لگتے ہو۔" اس نے نظریں جھکاتے ہوئے بتایا۔

"تو تم اسے میرا نمبر دے دیتی۔" وجدان نے اسے غصہ دلانے کی غرض سے کہا جانتا تھا وہ اسے اچھی نہیں لگتی۔

URDU NOVEL BANK

"میں اسے تمہارا نمبر کیوں دوں؟ اس نے پچھلی مرتبہ بیٹ بال میں چیسٹنگ کی تھی اور کھڑکی کا شیشہ اس نے توڑا جب انکل آئے تو اس نے ہمارا نام لیا۔" وہ بولنا شروع ہوئی تو بولتی ہی گئی۔

"جب میں نے تم دونوں کو منع کیا تھا کہ اس سے دوستی مت کرو تو کیوں کی؟ بہت اچھا ہوا۔"

اب جا کر سو جاؤ کافی وقت ہو گیا ہے۔" اس نے اپنے موبائل پر آتی کال کو اٹینڈ کرتے ہوئے کہا تو وہ بغیر کچھ کہے کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ کال پر بات کرتا ہوا اپنے لیے چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اتر و گھر آ چکا ہے۔" وجدان کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں آتی ہوئی کار کا دروازہ کھول کر باہر آئی اور بغیر کچھ کہے اندر کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔

آج دوسرا روزہ تھا تو وہ افطاری بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ فریش ہو کر لاؤنج میں آیا تو اس کی نظر کچن میں گئی جہاں وہ پسینے میں شرابور کھڑی کام کر رہی تھی، چونکہ وہ فلیٹ میں رہتے تھے تو کچن اوپن تھا۔

"تم ایسا کرو فروٹ کاٹ لو اور جو س بناؤ باقی کچھ میں آرڈر کرتا ہوں۔" اس نے صوفے پر بیٹھے ہوئے کہا تو وہ اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"میں بنالوں گی۔" اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

"تمہیں کوکنگ تو آتی نہیں ہے، ضد کر رہی ہو جو کہا ہے وہی کرو۔" اس نے غصے میں کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی جواب ٹی۔ وی آن کر کے نیوز سن رہا تھا، اس کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا تو وہ جلدی سے کام کرنے لگی۔

افطاری کرنے کے بعد وہ نماز پڑھنے مسجد میں چلا گیا جبکہ وہ نماز پڑھنے کے بعد لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"کمرے میں آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" وہ صوفے پر بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب وجدان کی آواز سن کر اس کی طرف متوجہ ہوئی وہ باہر سے ابھی آیا تھا، وہ کہہ کر چلا گیا تو وہ بھی اس کے پیچھے چلی گئی۔

"کہو۔" اس نے اتنا کہنے پر اکتفا کیا۔

"میں عید کے بعد ماہم سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، تم ابھی کسی کو کچھ مت بتانا میں بعد میں بتا دوں گا اور ہاں اس کے بعد اگر تم چاہو تو میرے ساتھ یہاں رہ سکتی ہو اور چاہو تو اسلام آباد بھی جاسکتی ہو۔" اس کی بات سن کر اس کے لیے وہاں پر کھڑے رہنا مشکل ہو گیا اس کا دل چاہا وہ دھاڑے مار کر روئے وہ اتنی آسانی سے کیسے کہہ گیا تھا۔ شادی کے بعد تو اپنے ہمسفر سے محبت ہو ہی جاتی ہے مگر وہ تو اس کی طرف دیکھتا ہی نہیں تھا تو گویا محبت کیسے کرتا۔

"مجھے ماما، بابا سے بات کرنی ہے۔" اس نے ضبط کرتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا اس گھر سے اب ہمارا کوئی رشتہ نہیں ہے اس لیے میں تمہاری بات نہیں کروا سکتا۔" اس نے اٹل لہجے میں کہا۔

"مجھے ان سب کی یاد آرہی ہے۔" اس نے نم لہجے میں بتایا تو وہ اسے دیکھنے لگا۔

"مجھے معلوم ہے تم انھیں میری شکایت دینا چاہتی ہو، جب میں دوسری شادی کر لوں اس کے بعد جو دل میں آئے کرنا مگر ابھی میں تمہاری بات نہیں مان سکتا۔" وہ سخت لہجے میں کہہ کر موبائل میں مصروف ہو گیا، وہ جو ہر بات میں حاضر جواب ہوتی تھی اسے کچھ کہہ نہ سکی اور خاموشی سے کمرے سے باہر چلی گئی اس نے ترچھی نظروں سے عائرہ کی طرف دیکھا اور کندھے اچکا گیا۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے مگر وہ ابھی تک کمرے میں نہیں آئی تھی وہ بیڈ پر لیٹا کروٹ پر کروٹ بدل رہا تھا۔ آج وہ نہیں تھی تو اسے اس کی کمی محسوس ہونے لگی، وہ اٹھ کر کمرے سے

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باہر چلا گیا تو دیکھا وہ لاؤنج میں پڑے صوفے پر سو رہی ہے، وجدان نے اسے اٹھانے کی کوشش کی مگر وہ نہیں اٹھی۔

"عائزہ اٹھو کمرے میں جا کر سو جاؤ۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور بغیر اسے کچھ کہے کمرے کے اندر چلی گئی اس کے نظر انداز کرنے پر اسے اپنی کہی گئی بات یاد آئی تو وہ گہرا سانس خارج کرتا ہوا کمرے میں چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سحری کے وقت بھی وہ خاموش ہی تھی اس کے سامنے کھانے کے لوازمات رکھ کر وہ خود کچن میں چلی گئی۔

"عائزہ مجھے چائے دینا۔" وجدان نے جان بوجھ کر بات کرنے کی غرض سے کہا۔

"میں نے چائے ٹیبل پر رکھ دی ہے۔" اس نے کچن سے ہی کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

وہ سحری کرنے کے بعد لاؤنج میں آئی اور صوفے پر بیٹھ کر ٹی۔ وی دیکھنے لگی۔

"تم نے کھانا کھایا؟" وجدان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں مگر تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور ٹیبل سے سامان اٹھا کر کچن میں رکھنے گئی۔

اس کی بات پر وہ غصے میں مٹھیاں بھیج کر رہ گیا مگر کچھ کہا نہیں کیونکہ کل سے اب تک وہ ابھی ہی مسکرائی تھی۔

اگلے دن اتوار تھا تو وجدان سحری کر کے سو گیا جبکہ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تو اس کی نظر وجدان کے موبائل پر پڑی، چاہتے ہوئے بھی اس نے موبائل نہیں اٹھایا، اسے گھر والوں کی یاد آنے لگی۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

"کیا ہوا روکیوں رہی ہو؟" وہ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوا عائرہ کی آواز سن کر اس سے پوچھا۔

"وجدان بھائی مجھے آسکریم کھانے باہر جانا ہے مگر رومان نہیں چل رہا۔" اس نے اپنے نظر نہ آنے والے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو سائرہ نے اسے آنکھ ماری، اسے ہنسی تو بہت آئی جسے بروقت اس نے قابو کیا۔

"اس میں رونے والی کیا بات ہے، ویسے بھی مجھے باہر کچھ کام ہے میرے ساتھ چلو۔" اس نے اپنا لپ ٹاپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تو اس کا دل چاہا خوشی سے بھنگڑے ڈالے۔

"میں تیار ہو کر آتی ہوں۔" اس نے آہستہ سے کہا اور سائرہ کو اشارہ کرتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

"وجدان کہاں جا رہے ہو؟" سکینہ بیگم نے اس سے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"ماما مجھے ضروری کام ہے اور عائزہ اور سائرہ کو آنسکر یم پالر بھی لے کر جانا ہے۔" اس نے موبائل کو جیب میں رکھتے ہوئے بتایا۔

"ابھی تو آئے ہو، کچھ دیر آرام کر لیتے۔" انہوں نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

"ماما! آپ پریشان مت ہوں، میں واپس آ کر آرام کروں گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن میں چلی گئیں جبکہ اس نے اپنے قدم باہری دروازے کی جانب بڑھائے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کار کو ٹیک لگائے ان کا انتظار کر رہا تھا جب وہ دونوں مسکراتی ہوئی آئیں۔

URDU NOVEL BANK

"کار میں بیٹھو۔" وہ کہہ کر کار میں جا بیٹھا تو وہ بیک سیٹ پر بیٹھ گئی جبکہ سائرہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تو وجد ان کار کو زن سے ڈرائیو کر گیا۔

"مجھے چاکلیٹ فلیور چاہیے۔" عائرہ نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے، میں آتا ہوں۔" وجد ان کہہ کر وہاں سے چلا گیا تو وہ دونوں باتیں کرنے لگیں۔

"ایکسیوزمی! کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟" پچیس سال کے لڑکے نے ان دونوں سے مخاطب ہو کر پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیوں تم ہماری پھوپھی کے بیٹے ہو جو یہاں پر بیٹھو گے؟" عائرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا وہ اچھے گھرانے کا لگ رہا تھا۔

"لیکن ہماری تو پھوپھی ہے ہی نہیں۔" سائرہ نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

URDU NOVEL BANK

"تم چپ چاپ بیٹھی رہو۔" عائرہ نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا تو اس لڑکے کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔

"کیا ہوا اب کیوں کھڑے ہو؟" عائرہ نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" وجدان نے اس کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں اپنے دوست کے ساتھ یہاں آیا تھا پھر تمہیں دیکھا تو تم سے بات کرنے آیا مگر تم دوسری طرف چلے گئے تو میں ان کے پاس آیا مگر تمہاری کزن تو غصے میں میری کلاس لینے کی کوشش کر رہی ہے۔" فیضان نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔

"تم نے ہمیں بتایا تو نہیں کہ تم وجدان بھائی کے دوست ہو۔" عائرہ نے آنسکریم کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"میں بتانے ہی والا تھا مگر وجدان آگیا۔" اس نے عائرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جواب اسے نظر انداز کر کے آسکریم سے لطف اندوز ہو رہی تھی جبکہ وجدان کا دل چاہا فیضان کو یہاں سے بھیج دے۔

وہ کچھ دیر اس سے باتیں کرنے کے بعد چلا گیا تو اس نے ان دونوں کو چلنے کا کہا۔

"ہم نے سمجھا تم ہمیں زنگر برگر بھی کھلاؤ گے مگر تم تو انتہا کے کنجوس آدمی ہو۔" عائرہ نے اس کے پیچھے آتے ہوئے بلند آواز میں کہا تو وہ کار کے پاس کھڑا ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمیز سے بات کرو، پورے چھ سال تم سے بڑا ہوں۔" وجدان نے انگشت شہادت اٹھائے اسے باور کروایا۔

"بہت شکریہ مجھے یاد دلانے کے لیے، میں تو سمجھ رہی تھی تم بوڑھے آدمی ہو جو ہر وقت بچوں کو ڈانٹتا رہتا ہے۔" عائرہ نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔" وجدان نے غصے میں کہا۔

"بھائی چلیں!" سائرہ کی آواز سن کر وہ کار میں جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"بد تمیز!" وہ بڑبڑاتی ہوئی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تو سائرہ نفی میں سر ہلا کر وجدان کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی، ان کے بیٹھنے کے بعد اس نے کار کو اسپید میں ڈرائیو کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ماما! اپنے اس موٹے بیٹے کو سمجھائیں میری چاکلیٹ کھا گیا ہے۔" عائرہ نے لاؤنج میں آکر فائرہ بیگم سے کہا تو وہ ان دونوں کو گھورنے لگیں۔

"خود تو جل جل کر پتلی ہو گئی ہو اب مجھ جیسے ہینڈ سم لڑکے سے مت جلو۔" صائم نے سیڑھیوں کی طرف جا کر بلند آواز میں کہا تو وہ اس کے پیچھے بھاگی۔

URDU NOVEL BANK

"موٹے آج تم مجھ سے بچ کر دکھاؤ۔" عائرہ نے زینے چڑھتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا کر کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ اس کے پیچھے گئی اس سے قبل کے وہ اس کے کمرے میں جاتی اس کا ٹکراؤ ہو گیا اور وہ دھڑام کی آواز سے نیچے گر گئی۔

"اما۔" اس نے بلند آواز میں کہا تو وہ دونوں بازو فولڈ کر کے اسے دیکھنے لگا۔

"دیکھ کر چلا کرو۔" وہ سخت لہجے میں کہہ کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ اسے مختلف القابات سے نوازتی ہوئی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گھر کے بڑے ڈرائنگ روم میں بیٹھے میٹنگ کر رہے تھے جبکہ وہ تینوں اس وقت لاؤنج میں کھڑے ٹہل رہے تھے۔

"مجھے لگ رہا ہے، تمہاری شادی کی بات ہو رہی ہے۔" عائرہ نے دروازے کے پاس جا کر کان لگاتے ہوئے کہا تو سائرہ نے غصے میں اسے گھورا۔

URDU NOVEL BANK

"شکر ہے ایک مصیبت سے تو جان چھوٹے گی۔" صائم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"موٹے تم تو چپ رہو۔" سائرہ نے اس کا کان پکڑتے ہوئے کہا تو وہ دبی ہوئی آواز میں چیخ اٹھا۔

"میری دوست کی شادی ہے۔" عائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔

"اچھا اب مجھ سے تو مت شرماؤ۔" عائرہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیا مسئلہ ہے؟ میں جا رہی ہوں۔" سائرہ نے چڑنے کے انداز میں کہا تبھی کمرے سے چلانے کی آوازیں آنے لگیں۔

وہ تینوں دروازے کے پاس جا کر سننے لگے و جدان کے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں۔

URDU NOVEL BANK

"ماما میں چاہتا ہوں اس عید سے قبل میری شادی کروائیں۔" رومان نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ پہلے تو سب اسے حیران ہو کر دیکھنے لگے اس کے بعد فائزہ بیگم نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔

"میں بھی چاہتی ہوں میرے بیٹے کی شادی ہو جائے۔" ان کے مسکرا کر کہنے پر سب ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"ہم پہلے سائرہ سے پوچھیں گے اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ کریں گے۔" وجاہت صاحب نے روعب دار لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"جی بھائی جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔" سجاد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہم نے ایک اور فیصلہ بھی کیا ہے، ہم چاہتے ہیں رومان اور سائرہ کی شادی کے ساتھ وجدان اور عائرہ کی بھی شادی ہو جائے تاکہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جائیں۔" وجاہت

URDU NOVEL BANK

صاحب کہہ کر خاموش ہو گئے جبکہ فائزہ بیگم نے سجاد صاحب کی طرف دیکھا خوشی کی رک ان کے چہرے پر آئی تھی۔

"بابا! یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں میں ماہم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔" وجدان نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

"ہم نے تمہیں پہلے ہی کہہ دیا ہے ہم خاندان سے باہر شادی نہیں کرتے ہیں تو اس بات کو اپنے ذہن سے نکال دو۔" وجاہت صاحب نے کھڑے ہو کر اٹل لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میں ماہم کو پسند کرتا ہوں اور اسی سے شادی کروں گا۔" وجدان نے غصے میں کہا تو رومان اس کے پاس آیا۔

"کیا ہو گیا ہے؟ تم تایا ابو سے اس لہجے میں بات کر رہے ہو۔" اس نے سنجیدگی سے کہا تو وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر دور ہو گیا۔

URDU NOVEL BANK

"چاہے کچھ بھی ہو جائے میں عائرہ سے شادی نہیں کروں گا، چھ سال مجھ سے چھوٹی ہے اور مجھے اس سے شادی کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، آپ نے دیکھا ہے کوئی کام ڈھنگ سے کرتی نہیں ہے۔" وجدان نے تیکھے لہجے میں کہا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی، وہ اس کے سامنے کھڑا اس کی بہن کے بارے میں کہہ رہا تھا۔

"زبان سنبھال کر بات کرو اگر تم نے شادی نہیں کرنی تو ٹھیک ہے مگر میری بہن کے بارے میں ایک لفظ بھی مت بولنا۔" رومان نے انگشت شہادت اٹھائے اسے کہا۔

"وجدان ہم نے بہت پہلے سے ہی عائرہ اور تمہاری بات طے کی تھی، اگر تم نے اس غیر لڑکی سے شادی کی تو ہم تم سے سارے تعلقات توڑ دیں گے۔" وجاہت صاحب نے غصے میں اسے باور کروایا۔

"بابا آپ سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے، میں نے عائرہ کو ہمیشہ اپنی بہن کی مانند سمجھا ہے، ماما آپ ہی بابا کو سمجھائیں۔" وجدان کہہ کر سکینہ بیگم کی طرف گیا تو وہ اس سے رخ موڑ کر کھڑی ہو گئیں۔

"تمہارے پاس دودن کا وقت ہے، سوچ سمجھ کر ہمیں بتانا، ہم رومان اور سائرہ کی شادی کے ساتھ تمہاری اور عائرہ کی شادی بھی کروانا چاہتے ہیں، کہتے ہیں اولاد تو بوڑھے ماں باپ کا سہارا ہوتی ہے مگر مجھے لگ رہا ہے تم اس غیر لڑکی کی وجہ سے ہمیں چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔" وجاہت صاحب نے افسوس بھرے لہجے میں کہا اور صوفے پر بیٹھ گئے تو سجاد صاحب اور رومان اس کے پاس آئے جبکہ وہ غصے میں لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا، اپنے بارے میں وجدان کے منہ سے یہ سب سن کر وہ روتی ہوئی کمرے میں چلی گئی تو سائرہ بھی اس کے پیچھے گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

موبائل کی رنگ ٹون سے اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تو اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور ٹیبل سے موبائل اٹھا کر دیکھا ماہم کی کال تھی، اس نے ناچاہتے ہوئے بھی موبائل کو رکھ کر وجدان کو اٹھایا تو وہ کچھ دیر بعد اٹھ کر اس سے موبائل لے کر کال پر بات کرنے لگا۔ وہ اس پر اپنے جذبات و احساسات ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی چہرے پر بغیر کوئی تاثر رکھے بیٹھی رہی۔

URDU NOVEL BANK

"سنو! آج افطاری میں فیضان اور ماہم کو میں نے دعوت دی ہے، تم تیاری کر لینا۔" اس نے کال کاٹ کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میری طبیعت خراب ہے اور ویسے بھی تمہارے دوست آرہے ہیں تو تم خود ہی تیاری کر لینا۔" وہ غصے میں کہہ کر بیڈ سے اٹھنے لگی جب وجدان کی بات سن کر اس نے اپنے قدم روک دیے۔

"تم شاید یہ بات بھول گئی ہو، تم اس وقت میرے گھر میں رہائش پذیر ہو اگر میں چاہوں تو تمہیں ابھی اسلام آباد بھیج سکتا ہوں، پھر گھر والوں کو جواب دینا کہ میں نے اپنے شوہر کے کام نہیں کیے تو اس نے مجھے یہاں بھیج دیا۔" وہ غصے میں پھنکارا تھا۔

"شوہر! کس شوہر کی بات کر رہے ہو؟ جس نے کبھی اپنی بیوی کو محبت بھری نظر سے دیکھا ہی نہیں ہے، کہتے ہیں نکاح کے دو بولو میں بہت طاقت ہوتی ہے اور نکاح کے بعد میاں بیوی کو ایک دوسرے سے محبت ہو جاتی ہے، مگر تم تو ابھی بھی اس لڑکی کے پیچھے بھاگ رہے ہو جو کبھی تمہاری تھی ہی نہیں۔ پتا ہے تم جیسے پتھر دل اور خود غرض آدمی کے دل میں نکاح کے

URDU NOVEL BANK

بعد بھی محبت جیسے احساسات پیدا نہیں ہوتے۔ "وہ کب سے برداشت کی گئی باتوں کو آج اس پر آشنا کر گئی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا، شرارتی سی عائرہ اسے بہت کچھ سمجھا گئی تھی وہ پہلی بار اسے اپنی عمر سے بڑی لگی تھی، اس کے بعد وہ وہاں پر رکی نہیں بلکہ کمرے سے باہر نکل گئی۔ وہ اس کے رویے پر نا سمجھی سے سوچنے لگا۔

صبح سے وہ ڈرائنگ روم میں دروازہ بند کر کے بیٹھی ہوئی تھی، وہ لاؤنج میں بیٹھ گیا، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اگر وہ اس سے محبت نہیں کرتی تو آج تلخ کیوں ہو گئی تھی، اس کے موبائل پر سائرہ کی کال آئی تو اس نے کچھ دیر کے بعد اٹینڈ کی۔

"السلام علیکم! بھائی کیسے ہیں؟" اس نے خوش ہوتے ہوئے سلام کیا، بہت دنوں کے بعد وجدان نے اس کی کال اٹینڈ کی تھی۔

URDU NOVEL BANK

"وعلیکم السلام! میں بالکل ٹھیک ہوں، تم سناؤ کیسی ہو اور گھر میں سب کیسے ہیں؟" وجدان نے بے خودی میں اس سے پوچھ لیا۔

"سب ٹھیک ہیں اور آپ دونوں کو بہت زیادہ یاد کرتے ہیں اب تو آجائیں نا۔" سائرہ نے نم آواز میں کہا۔

"بابا اور ماما نے میرے حق میں فیصلہ نہیں کیا تھا، اس لیے میں نہیں آسکتا۔" اس نے کہا۔

"بھائی! عائرہ اس کا کیا قصور ہے۔ وہ تو کم عمر تھی اور اسے اپنی عمر کا لڑکا بھی تو مل سکتا تھا نا؟ مگر اس نے بڑوں کی بات مان کر آپ سے شادی کی اور آپ ابھی تک ناراض ہیں۔" سائرہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

"عائرہ میری پسند نہیں ہے، اور تم تو یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتی ہو کہ من پسند شخص کے ساتھ زندگی آسانی سے گزاری جاسکتی ہے۔" وہ اپنے ہی خیالوں میں کہہ رہا تھا جب اس کی نظر ڈرائنگ روم کے دروازے پر گئی، وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ وہاں پر کھڑی تھی۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

وہ اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کر کے سائرہ سے بات کرنے لگا جبکہ وہ کچن میں چلی گئی۔

"تم افطاری بنا رہی ہو کیا؟" وجدان نے کچن میں آکر اس سے پوچھا۔

"ہاں اور صرف اس لیے کیونکہ میرے بڑوں نے سکھایا ہے گھر میں چاہے دشمن ہی کیوں نہ آجائے اس کی اچھی طرح سے مہمان نوازی کرنی چاہیے، تم یہ مت سمجھنا کہ میں تمہاری وجہ سے کام کر رہی ہوں۔" وہ لفظوں کو چبا کر کہتی ہوئی اپنے کام میں مصروف ہو گئی جبکہ وہ اس وقت شہد کے چھتے میں ہاتھ ڈال کر خود کو مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا اس لیے صبر کا گھونٹ پی کر کچن سے باہر نکل گیا۔

شام کے چھ بجے فیضان، اس کی بیوی اقراء اور ماہم آئے تو وجدان نے ان کو لاؤنج میں بٹھایا، وہ چاروں یونیورسٹی کے دوست تھے اور تب سے ایک دوسرے سے ملتے رہتے تھے، عائرہ نے لاؤنج میں آکر ان کو سلام کیا تو ماہم نے اسے غور سے دیکھا، سفید رنگ کی شارٹ فرائ پر پجامہ اور لال رنگ کا ڈوپٹہ سر پر پہنے، بالوں کو کیچر میں مقید کئے، سفید رنگت وہ دوسروں کو

URDU NOVEL BANK

اپنی طرف کھینچنے کا سبب بنتی تھی، تبھی فیضان بھی مسکرا کر اس سے بات کرنے لگا تو وجدان نے عائرہ کی طرف دیکھا وہ بھی مسکرا کر اس سے بات کر رہی تھی تو نہ جانے کیوں اسے جلن محسوس ہوئی۔

"عائرہ میرا موبائل لے کر آنا۔" وجدان نے اسے وہاں سے بھیجنے کی غرض سے کہا تو وہ بغیر اس کی طرف دیکھے کمرے میں چلی گئی۔

"وجدان تمہاری بیوی تو بہت خوبصورت ہے۔" اقراء نے کہا تو ماہم کو غصہ ہی آگیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اب وجدان سے زیادہ تو خوبصورت نہیں ہے۔" ماہم نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا تو وہ تینوں ہنسنے لگے۔

عائرہ اسے موبائل دے کر کچن میں گئی تو اقراء بھی اس کے پاس چلی گئی۔

وجدان ان کے ساتھ ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا تو ان دونوں نے لوازمات رکھنا شروع کئے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"بیٹھ جائیں افطاری کا وقت ہو گیا ہے۔" وہ جو سر رکھ کر جیسے ہی جانے لگی جب فیضان نے اسے کہا تو وہ بغیر کچھ کہے کر سی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

جیسے ہی لاہور شہر میں افطاری کا وقت ہوا تو انہوں نے دعا پڑھ کر افطاری کی، عائزہ نے ماہم کے آگے پکوڑوں کی پلیٹ رکھی اور خود کھانے کی جانب متوجہ ہوئی۔

"اتنی تیز مرچ کون ڈالتا ہے؟" ماہم نے جو س کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیا ہوا ماہم؟" وجدان نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"تمہاری بیوی نے اتنی تیز مرچ ڈالی ہیں۔" اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

"پکوڑے تو بہت چٹ پٹے بنائے ہیں تیز مرچ تو نہیں ہیں۔" اقراء نے اس کی طرف دیکھتے

ہوئے کہا تو فیضان اور وجدان بھی اثبات میں سر ہلا گئے جبکہ عائزہ سے اپنی مسکراہٹ چھپانا

URDU NOVEL BANK

مشکل ہو گیا، اس نے جان بوجھ کر اس کے لیے علیحدہ پکوڑے فرائے کیے تھے جس میں اس نے بھر بھر کے لال مرچ ڈالے تھے۔

"وجدان میں پھر کبھی آؤں گی۔" اس نے کھڑے ہو کر کہا تو فیضان اور اقراء بھی کھڑے ہو گئے۔

"آپ لوگ تو بیٹھ جائیں۔" عائرہ نے فیضان اور اقراء کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کوکنگ بہت اچھی کی تھی اب ہم چلتے ہیں۔" اقراء نے کہا اور اس سے مل کر چلی گئی جبکہ وہ کمرے میں گئی اور منہ پر ہاتھ رکھ کر جو ہنسی تو ہنستی ہی چلی گئی۔

"تو یہ سب تم نے کیا ہے؟" وجدان نے کمرے میں داخل ہو کر ابرو اچکا کر پوچھا تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"ہاں میں نے کیا ہے۔" اس نے فخریہ انداز میں بتایا۔

"تمہیں اس سے جلن ہو رہی تھی کیا؟" وجدان نے پوچھا۔

"اس میک اپ کی دکان سے میں جلوں گی؟" اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"آئندہ ایسی حرکت مت کرنا۔" وہ اسے کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

"میک اپ کی دکان اللہ کرے تمہاری گاڑی کا ٹائر پنچر ہو جائے، تمہارے پاؤڈر کی جگہ لال مرچ ہوں، اور تمہیں موٹا شوہر ملے۔" وہ زیر لب بڑبڑائی تھی جبکہ کمرے سے نکلتے ہوئے وجدان نے اس کی بڑبڑاہٹ سن کر اپنی مسکراہٹ روکی۔

URDU NOVEL BANK

دن ایسے ہی گزر رہے تھے آج پندرہواں روزہ تھا، وجدان جاب پر گیا ہوا تھا جبکہ وہ اکتائی سی گھر کا کام کر کے لاؤنج میں بیٹھ گئی، وہ جو گھر میں جان بوجھ کر کام نہیں کرتی تھی لاہور آنے کے بعد سارا کام سیکھ گئی تھی، اس کے دل میں محبت کے جذبات پروان ہونے لگے تھے مگر وجدان وہ تو دوسری شادی کرنے کا ارادہ کئے بیٹھا تھا، وہ صوفے پر بیٹھی آنکھیں موند گئی۔

دو دن بعد وجدان جاب سے واپس آیا تو سکینہ بیگم اور فائزہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں، وہ ان کو سلام کر کے کمرے میں جانے ہی لگا تھا جب سکینہ بیگم کی بات سن کر وہی پر رک گیا۔

"وجدان تم ناراض ہو؟ میں نے وجاہت سے کہا ہے وہ تمہاری پسند کی لڑکی سے تمہاری شادی کروائے مگر وہ اس کے خلاف ہے، تم ایک بار سوچ لو، عائزہ بہت پیاری بچی ہے تم اس کے ساتھ اچھی زندگی بسر کر سکتے ہو۔" سکینہ بیگم نے صوفے سے اٹھ کر اس کے پاس آ کر کہا تو وہ حیرانی سے ان کی جانب دیکھنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

"ماما میں نے کچھ مہینے قبل بھی ماہم کے بارے میں بات کی تھی تب آپ دونوں نے کہا تھا سوچ کر بتائیں گے اور اب آپ انکار کر رہے ہیں۔" وجدان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا تو فائزہ بیگم وہاں سے چلی گئیں جبکہ سکینہ بیگم نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا۔

"وجدان تم ایک غیر لڑکی کی وجہ سے اپنے بابا، سجاد بھائی اور فائزہ کا دل دکھا رہے ہو، ان پر کیا گزر رہی ہو گی تم ان کی بیٹی کے بارے میں کہہ رہے ہو۔" سکینہ بیگم نے غصے میں کہا تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگا۔ وہ عائزہ کی وجہ سے اسے ماہم سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دے رہے تھے، وہ غصے میں سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا اور دھڑام کی آواز سے دروازہ کھول کر اس کے کمرے کے اندر داخل ہوا تو وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"تمہاری وجہ سے بابا مجھ سے ناراض ہو گئے ہیں؟"

تم ابھی کے ابھی جا کر ان سے کہو کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔" وجدان نے پھنکارتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"وجدان بھائی میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

"سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے، اور تم انجان بن رہی ہو۔" وہ تلخ لہجے میں کہہ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"میں ایسا کچھ بھی نہیں کہوں گی، پہلے ہی بتایا ابو کی طبیعت خراب ہے، میں نہیں چاہتی وہ میری وجہ سے پریشان ہوں۔" عائزہ نے اٹل لہجے میں کہا تو اس نے غصے میں دیوار پر مکا مارا۔

"اس کا مطلب ہے تم انکار نہیں کرو گی؟" اس نے بھنویں سکڑے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی۔

"میں آخری بار کہہ رہا ہوں جا کر انکار کرو ورنہ ساری زندگی پچھتاتی رہو گی۔" وجدان نے نرم لہجے میں کہا شاید وہ اس کی بات مان جائے۔

"میں انکار نہیں کروں گی۔" عائزہ نے کہا تو اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

"تم مجھ سے چیلنج کر رہی ہو، تو پھر ٹھیک ہے، آگے دیکھنا کیا ہوتا ہے۔" اس نے تلخی سے کہا۔

"وجدان بھائی آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا؟" اس نے شائستگی سے پوچھا۔

"اب بھائی مت کہو کیونکہ بہت جلد میں تمہارا شوہر بننے والا ہوں۔" وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ وہ اس کے رویے کے بارے میں سوچتی رہ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رات کے ڈنر پر وہ سب ڈائیننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے تھے جب وجدان نے ان سب کی طرف دیکھ کر اپنی بات کا آغاز کیا۔

URDU NOVEL BANK

"بابا میں عائزہ سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں، لیکن میری ایک شرط ہے۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو سب اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"کون سی شرط؟" وجاہت صاحب نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"شادی کے بعد میں عائزہ کے ساتھ لاہور شفٹ ہو جاؤں گا اور میری مرضی کے بغیر عائزہ سے ملنے کوئی نہیں آئے گا۔" اس نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے جبکہ رومان غصے میں کھڑا ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہم تمہاری منت نہیں کر رہے کہ عائزہ سے شادی کرو، میری بہن کو تم سے اچھا لڑکا مل سکتا ہے۔" رومان نے اس کا کالر پکڑتے ہوئے کہا تو وہ کھڑا ہو گیا۔

"ہاں مگر بابا نے کہا ہے کہ ہم دونوں کی بات بہت پہلے سے طے ہے، تو اس کی شادی مجھ سے ہی ہوگی۔" وجدان نے سپاٹ چہرے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو سکینہ بیگم سمیت سب اسے دیکھنے لگے۔

"ٹھیک ہے ہمیں تمہاری شرط قبول ہے، ہم بھی دیکھتے ہیں آخر کب تک تم اپنی منمائی کرتے ہو، مگر یاد رکھنا اگر ہماری بیٹی کو تھوڑی سی بھی تکلیف آئی یاں پھر اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تو ہم سے برا کوئی نہیں ہوگا۔" وجاہت صاحب نے کھڑے ہو کر غصے میں کہا اور وہاں سے چلے گئے۔

سجاد صاحب نے اس پر ایک نگاہ ڈالی اور اٹھ کر چلے گئے۔

"تم دونوں برتن سمیٹ کر سو جانا۔" سکینہ بیگم کہہ کر چلی گئیں تو عاتزہ نے برتن اٹھائے اور کچن میں چلی گئی جبکہ وجدان نے سائرہ کی طرف دیکھا جو شکایت بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"عاتزہ سے کہو میرے کمرے میں ایک کپ چائے دے کر جائے۔" اس نے کہا اور وہاں سے چلا گیا تو وہ اٹھ کر کچن میں گئی۔

URDU NOVEL BANK

"عائزہ! بھائی نے کہا ہے ان کے کمرے میں چائے دے کر جاؤ۔" سائرہ نے اس کے ساتھ کھڑے ہو کر بتایا۔

"سائرہ میں اس کھڑوس انجینیئر کے کمرے میں نہیں جاؤں گی پتا نہیں کیا بول رہا تھا۔" اس نے برتن رکھتے ہوئے کہا۔

"عائزہ پلیز چلی جاؤ، تمہیں پتا تو ہے بھائی جلدی غصہ کرتے ہیں۔" اس نے چائے کے لیے پانی رکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"سائرہ میں اس انسان سے شادی کیسے کروں گی؟ میں تو ہمیشہ سے اسے اپنا بھائی سمجھتی آئی ہوں، بابا اور تایا ابو پتا نہیں کیوں چاہتے ہیں کہ میری اس سے شادی ہو جائے۔" اس نے اداس لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"تم پریشان مت ہو، ہمارے بڑے سوچ سمجھ کر ہی ہمارے لیے فیصلہ کرتے ہیں، اور کبھی کبھار والدین کے فیصلے اولاد کے لیے بہترین ثابت ہوتے ہیں، اس لیے تم اداس مت ہو۔" سائرہ نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

"اور وجدان بھائی! وہ تو کسی اور سے محبت کرتے ہیں۔" سائرہ نے پر سوچ انداز میں کہا تو سائرہ زور سے ہنسنے لگی۔

"اب تو بھائی مت کہو، وہ تمہارے ہونے والے شوہر ہیں۔" سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"زیادہ بد تمیزی کرنی کی ضرورت نہیں ہے۔" سائرہ نے منہ بسور کر کہا اور چائے بنانے لگی۔

"تم چائے دے کر آنا میں کمرے میں جا رہی ہوں۔" سائرہ نے ڈائینگ ٹیبل سے برتن اٹھا کر دھوئے اور کچھ دیر اس کے ساتھ باتیں کرنے کے بعد کمرے میں چلی گئی تو اس نے کپ میں چائے نکالی اور ٹرے پر رکھ کر وجدان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

"آجاؤ۔" اس نے جیسے ہی دروازہ نوکڑ کیا تو اندر سے اس کی آواز آئی، وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی اندر گئی تو وہ لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مگن تھا، وہ آہستہ سے چلتی ہوئی بیڈ کی طرف گئی تو اس نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

وہ چائے کا کپ رکھ کر جیسے ہی جانے لگی جب وجدان نے اسے روکا۔

"بیٹھو!" اس نے حکمیہ لہجے میں کہا تو وہ بیڈ کے کونے پر بیٹھ گئی۔

"کیا ہوا؟ جلدی بولو ساڑھ میرا انتظار کر رہی ہوگی۔" اس نے بغیر اس کی طرف دیکھے کہا تو اس نے چائے کا کپ اٹھایا۔

"تمہیں اس رشتے سے کوئی مسئلہ تو نہیں ہے؟" وجدان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"بڑوں نے فیصلہ کیا ہے تو ہمارے لیے بہتر ہی ہوگا۔" اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"تم کسی خوش فہمی میں مبتلا مت ہونا، میں ماہم سے محبت کرتا ہوں اور صرف بابا کی وجہ سے تم سے شادی کر رہا ہوں۔" اس نے تیکھے لہجے میں کہا۔

"تو پھر انکار ہی کر لو میں کون سا تمہارے لیے مرے جا رہی ہوں۔" اس نے بیڈ سے اٹھ کر بغیر اس کی پرواہ کئے کہا تو وہ اس کی دیدہ دلیری پر اسے دیکھنے لگا۔

"تم کچھ زیادہ بولنے لگ گئی ہو، یہ مت بھولو کہ تم شادی کے بعد یہاں پر نہیں رہو گی۔" وجدان نے اسے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تم جیسا کھڑوس انجینیئر دھمکی دینے کے علاوہ اور کر ہی کیا سکتا ہے؟ مگر یاد رکھنا میں بھی عائرہ سجاد ہوں، اچھے سے تمہیں جواب دے سکتی ہوں۔" اس نے ایک ادا سے کہا تو وہ غصے میں اسے گھورنے لگا۔

"عائرہ!"

"اچھا اب ڈائنٹ نامت کیونکہ میں تمہاری ہونے والی بیوی ہوں۔" اس سے قبل کے وہ آگے کچھ کہتا وہ شرماتا کر اسے زچ کرنے کے لیے کہتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ غصے میں پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

اگلے دن وجاہت صاحب نے شادی کی تاریخ طے کی تو گھر میں شادی کی تیاریاں شروع کر دی گئیں، سکینہ بیگم اور فائزہ بیگم شاپنگ کرنے کے لیے بازار چلی گئیں جبکہ مرد حضرات نوکری پر چلے گئے، صائم نے اسکول سے آکر اپنا بیگ لاؤنچ میں رکھا اور عائزہ کو بلند آواز میں بلانے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"عائزہ!"

اس نے بے تابی سے کہا تو وہ کمرے سے باہر آئی۔

"کیا ہوا چیخ کیوں رہے ہو؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"ہماری پڑوسن چھت پر کھڑی بیٹ بال کھیل رہی ہے اور اس دن میری بال جوان کی چھت پر گئی تھی وہ اسی کے ہاتھ میں ہے۔" اس نے ایک ہی سانس میں بتایا۔

"تمہیں کس نے بتایا؟" اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"میں نے خود دیکھا ہے، وہ ابھی اپنے بھائی کو بلارہی تھی اور اس کے ہاتھ میں بال تھی۔" اس نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے بتایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"اچھا تو پھر چلو، آج یہ مجھ سے بچ کر دکھائے۔" وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی تو سائرہ نے کچن سے باہر نکل کر ان دونوں کی جانب دیکھا۔

"ان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی کچن کے اندر چلی گئی۔

URDU NOVEL BANK

"اے موٹی ہمارا بال دو۔" صائم نے دیوار کے قریب جا کر کہا تو وہ لڑکی غصے میں اسے دیکھنے لگی۔

"موٹی کسے کہا؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

"تمہارے علاوہ اور کوئی موٹی دکھ رہی ہے کیا؟" صائم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"بد تمیز! موٹی ہوگی تمہاری بہن، تمہاری کزن اور تمہاری ہونے والی بیوی، اب کہاناں پھر مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔" اس نے غصے میں چلاتے ہوئے کہا تو صائم اسے چڑانے کے لیے ہنسنے لگا۔

"تم نے مجھے اور سائرہ کو موٹی کہا؟ تم خود ہو موٹی، سارا دن کھاتی رہتی ہو اور آئی بڑی موٹی کہنے والی۔" عائرہ نے اس کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ غصے میں سرخ ہو گئی۔

URDU NOVEL BANK

"تو تم بھی کھاؤ، کس نے منع کیا ہے، مگر مجھے نظر لگانے کی ہرگز بھی ضرورت نہیں ہے۔"

اس نے فخریہ انداز میں کہا تو وہ غصے میں پہلو بدل گئی، اس سے قبل کے وہ کچھ کہتی وجدان کی آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا جو دونوں بازو فولڈ کئے اسے گھور رہا تھا۔

"عائزہ! نیچے چلو۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"پہلے میں اس سے اپنا بال لوں گی اس کے بعد ہی جاؤں گی۔" اس نے آہستہ سے کہا تو وہ لڑکی وہاں سے چلی گئی جبکہ وجدان کو دیکھ کر صائم بھی وہاں سے چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہیں سمجھ نہیں آئی کیا؟ نیچے چلو۔" وہ غصے میں دھاڑا تھا۔ وہ کچھ دیر قبل ہی گھر آیا تو سائرہ نے اس کا دروازہ کھولا اور پانی کا گلاس دیا تو اس نے سب کے بارے میں پوچھا۔ سائرہ نے اسے سب کے بارے میں بتانے کے بعد عائزہ اور صائم کا بتایا تو وہ چھت پر چلا آیا، وہاں پر عائزہ کو جھگڑتے ہوئے دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا تبھی اسے بلایا۔

وہ غصے میں بڑبڑاتی ہوئی جیسے ہی جانے لگی جب وجدان کی آواز سن کر رک گئی۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"آئندہ کے بعد میں تمہیں یوں جھگڑتے ہوئے نہ دیکھوں، اور ہاں یہ بال یہاں مت رکھنا۔" وجدان نے اسے کڑے تیور لیے دیکھ کر کہا اور اس کے بالوں کی لٹ کی طرف اشارہ کیا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

"تم سے پوچھ کر میں کچھ نہیں کروں گی۔" وہ منہ بنا کر کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تو وہ کچھ دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گھر میں شادی کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں، رومان کو سائرہ کے لیے بہت خوشی ہو رہی تھی کہ وہ ہمیشہ کے لیے اس کی ہونے والی ہے، مگر عائرہ کے بارے میں سوچ کر ناجانے وجدان اسے خوش رکھے گا بھی یا نہیں۔ یہ سب سوچ کر اسے اداسی ہونے لگتی، بڑوں کے فیصلے کی وجہ سے وہ کچھ بول بھی نہیں سکتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

مایوں اور مہندی کی رسم گھر میں کی گئی تھی جبکہ آج دونوں کی بارات تھی۔

اسلام آباد میں موجود بڑے سے ہال میں شادی کی تقریب رکھی گئی تھی، سارے مہمان اور رشتے دار ہال میں آچکے تھے۔

عائزہ لال رنگ کے چولی لہنگے، سر پر بڑا سالال رنگ کا ڈوپٹہ اوڑھے، ڈارک میک اپ، ہیوی جیولری، ہاتھوں میں مہندی اور بھری بھری چوڑیاں وہ دکھنے میں اپنی عمر سے خاصی بڑی لگ رہی تھی جبکہ سائرہ مہرون رنگ کا چولی لہنگا پہنے، مہرون ہی رنگ کا ڈوپٹہ سر پر پہنے، ڈارک میک اپ اور ہیوی جیولری پہنے وہ دونوں لڑکیوں کے ساتھ آئیں اور صوفے پر بیٹھ گئیں، ان کے آنے کے کچھ دیر بعد ہی بارات کا شور اٹھا۔ سکینہ بیگم، وجاہت صاحب، صائم اور ان کے کچھ رشتے دار بارات لے کر آئے تھے، فائزہ بیگم اور سجاد صاحب نے مسکرا کر لڑکیوں کے ساتھ ان پر پھول نچھاور کیے، وجدان اور رومان سفید رنگ کا سوٹ زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے اسٹیج کی طرف چلے گئے اور پھر مسکرا کر صوفے پر بیٹھے تو لوگ ان سے ملنے آئے۔

URDU NOVEL BANK

وجدان نے اپنے برابر میں نظر دوڑائی تو حیران ہی رہ گیا، وہ اسے خوبصورت لگی تھی مگر اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کر لیا۔

رومان صوفے پر بیٹھنے کے بعد مسکرا کر سائرہ سے بات کر رہا تھا جبکہ وہ شرما کر اس کی باتوں کے جواب میں سر جھکا گئی۔

وہ اس وقت وجدان کے کمرے میں بیٹھی ہوئی اس کا انتظار کر رہی تھی، اس نے ارد گرد کا جائزہ لیا مگر اس کی پسند کے مطابق سیٹ کیا گیا تھا، تبھی وجدان کمرے میں داخل ہوا تو وہ گھونگھٹ کو نیچے کر کے بیٹھ گئی۔

"کس خوشی میں میرا انتظار کر رہی ہو؟" وجدان نے بیڈ پر بیٹھ کر تلخ لہجے میں کہا تو وہ اپنا گھونگھٹ ہٹا کر اسے دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

"میں نے کب تمہارا انتظار کیا؟" اس نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے پوچھا تو وہ جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کر گیا، وہ اس وقت اسے اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔

"اچھا تو پھر یہاں پر کیوں بیٹھی ہو؟" اس نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"میں یہاں نہیں بیٹھ سکتی کیا؟" اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یوں میک اپ کئے تیار ہو کر نہیں بیٹھ سکتی۔" وجدان نے کہا تو وہ اپنے لہنگے کو پکڑ کر بیڈ سے کھڑی ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی جیولری اتاری اور پھر اپنے بیگ کی تلاش میں ارد گرد دیکھنے لگی مگر بیگ وہاں پر نہیں تھا۔

"میرا بیگ کہاں ہے؟" اس نے وجدان کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"واڈروب میں ہے۔" اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر اپنی ورسٹ واٹچ رکھتے ہوئے بتایا تو وہ واڈروب کھول کر اپنے کپڑوں کی تلاش میں ارد گرد دیکھنے لگی اور کپڑے مل جانے کے بعد واشروم میں چلی گئی۔

وہ بیگ نکال کر اس میں اپنے کپڑے اور ضرورت کی چیزیں رکھنے لگا اور دوسرا بیگ اٹھا کر اس میں عائزہ کے کپڑے نکال کر رکھنے لگا تبھی وہ واشروم سے نکل کر باہر آئی اور لہنگے کو واڈروب میں رکھا۔

"وجدان بھا۔ آپ کہاں جا رہے ہیں؟" اس نے جمائی لیتے ہوئے پوچھا۔

www.urdu-novel-bank.com

"کیا کہا پھر سے کہنا؟" اس نے بیگ کی زپ بند کر کے پوچھا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"وجدان بھا۔" وہ ابھی کہہ ہی رہی تھی جب سمجھ آنے پر زبان دانتوں تلے دبائی۔

"شاید تم بھول گئی ہو کچھ گھنٹے قبل ہی ہمارا نکاح ہوا ہے۔" وجدان نے اسے یاد دلایا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

"وہ میں تو۔" اسے سمجھ نہیں آئی کیا جواب دے۔

"اب ایسی غلطی مت کرنا اور جا کر سو جاؤ کل ہمیں لاہور جانا ہے۔" اس نے کہا۔

"لیکن ہمارا گھر تو یہ ہے۔" اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔

"میں نے لاہور میں گھر لیا ہے اور تم میری بیوی ہو تو میرے ساتھ وہی پر رہو گی۔" وجدان نے اس کی طرف دیکھ کر کہا اور واشر و م کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ اس کی بات سمجھ کر اسے کوستی ہوئی بیڈ پر لیٹ کر اپنے اوپر چادر تان گئی۔

وہ کچھ دیر بعد باہر آیا تو اسے بیڈ پر لیٹے دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا۔

"عائزہ اٹھو! جا کر صوفے پر لیٹو یہاں میں سوتا ہوں۔" وجدان نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر کہا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور سوتی رہی۔

"اٹھو۔" وجدان نے دوبارہ سے کہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی، اس نے سمجھا وہ سو گئی ہے تو لائٹ بند کر کے بیڈ کے کونے پر لیٹ گیا، جبکہ عائزہ نے بامشکل اپنی ہنسی قابو کی، وہ آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کی آواز سن کر جان بوجھ کر سونے کی اداکاری کی اسے تنگ بھی تو کرنا تھا، اس کے سونے کے بعد وہ بھی دوسری سائیڈ کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صبح ناشتے کے وقت وہ وجدان کے ہمراہ آئی اور سلام کر کے بیٹھ گئی تو سکینہ بیگم اور فائزہ بیگم نے اس سے وجدان کے رویے کے بارے میں پوچھا۔ وہ مسکرا کر سب ٹھیک ہے کا بتا گئی۔

کچھ دیر بعد رومان اور سائرہ بھی مسکراتے ہوئے آئے اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔

"ماما، بابا میں آج لاہور جا رہا ہوں۔" وجدان نے دھیمے لہجے میں بتایا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

"کیوں؟" وجاہت صاحب نے یک لفظی سوال پوچھا۔

"میں نے وہاں پر گھر لیا ہے، اور میرا کام بھی اب لاہور میں ہے۔" اس نے بتایا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔

"وجدان! تمہیں معلوم تو ہے عائزہ کبھی ہمارے بغیر کہی گئی ہی نہیں ہے تو پھر وہ کیسے وہاں پر قیام کرے گی؟" فائزہ بیگم نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"چاچی آپ فکر مت کریں میں اس کا خیال رکھوں گا۔" وجدان نے عائزہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا نے لگی۔

"تایا ابو، بابا اگر اس کی وجہ سے میری بہن کو تھوڑی سی بھی تکلیف آئی تو میں اس کی جان لے لوں گا۔" رومان نے اس کی طرف دیکھ کر غصے میں کہا تو وہ پھیکی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اسے دیکھنے لگا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"عائزہ میری بیوی ہے اور میں جانتا ہوں مجھے اس کا خیال رکھنا ہے۔" اس نے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے کہا تو سجاد صاحب نے اس کی طرف دیکھا۔

"ہمیں امید ہے تم عائزہ کا خیال رکھو گے اور اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دو گے۔" سجاد صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گیا تو سب کھانے کی جانب متوجہ ہو گئے۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ سب سے مل کر روتی ہوئی اس کے ساتھ کار میں بیٹھ گئی تو اس نے کار ڈرائیو کرنا اسٹارٹ کی۔ وہ ڈش بورڈ پر سر رکھے رو رہی تھی جب وجدان کی آواز پر اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"اپنا موبائل دینا۔" اس نے ترچھی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو عائزہ نے پرس سے موبائل نکال کر اسے دیا۔

URDU NOVEL BANK

وجدان نے اس کے موبائل سے سم نکالی اور موبائل کو اپنی جیب میں رکھ دیا جبکہ وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"تم نے سم کیوں نکالی؟ میرا موبائل واپس کرو۔" عائرہ نے غصے میں کہا۔

"تمہیں اب اس کی ضرورت نہیں ہوگی اس لیے یہ میرے پاس ہی رہے گا۔" وجدان نے گاڑی کو ٹرن کرتے ہوئے کہا۔

"مجھے موبائل دو، میں نے گھر والوں سے بات کرنی ہے۔" عائرہ نے چڑتے ہوئے کہا۔

www.urdu-novel-bank.com

"آج سے ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس لیے تم میری اجازت کے بغیر کسی سے بات نہیں کر سکتی۔" وجدان نے اس کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ کچھ دیر خاموش رہی، وہ ایک لڑکی کے نہ ملنے پر اپنے سگے خون کے رشتوں سے تعلق توڑنے کی بات کر رہا تھا، اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تو وہ اپنا رخ کھڑکی کی جانب کر کے باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

"مجھے بھوک لگی ہے۔" کچھ دیر بعد عائزہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

"تو میں کیا کروں؟" وجدان نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"گاڑی روکو! میں خود ہی ریسٹوران جاؤں گی، اور ہاں اب یہ مت کہنا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہوں گے، مجھے تایا ابو اور بابا نے پیسے دیے ہیں۔" اس نے اپنے ہی خیالوں میں کہا تو اس کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

"ابھی خاموشی سے بیٹھی رہو، جب ریسٹوران آئے گا تو میں کار روک دوں گا۔" اس نے تنگ ہوتے ہوئے کہا تو وہ منہ بسور کر بیٹھ گئی۔

وجدان نے اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کی تبھی اس کے موبائل پر کال آئی تو وہ کال اٹینڈ کر کے بات کرنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

ان کی گاڑی آبادی سے کچھ دور تھی اس نے کال کاٹ کر موبائل ڈش بورڈ پر رکھا اور ترچھی نظروں سے عائزہ کی طرف دیکھا وہ آنکھیں موندیں سو رہی تھی، وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا ڈرائیونگ کرنے لگے۔

"عائزہ گھر سے چلی گئی ہے تو دیکھو کیسے خاموشی چھا گئی ہے، ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی جو اتنا جلدی شادی کروادی۔" فائزہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہم نے بالکل ٹھیک ہی فیصلہ کیا ہے، بیٹیاں اپنے گھر کی ہو جائیں تو والدین کو پریشانی نہیں ہوتی، ویسے بھی وجدان اچھا لڑکا ہے اسے خوش رکھے گا۔" سجاد صاحب نے پرسکون ہو کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی لاؤنج میں چلی گئیں۔

"سائرہ تمہاری عائزہ سے بات ہوئی ہے کیا؟" وہ لاؤنج میں آئی تو سب ہی بیٹھے ہوئے تھے تبھی انہوں نے سائرہ سے پوچھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"چاچی اس کا موبائل بند جا رہا ہے، میں کچھ دیر بعد دوبارہ کال کر کے دیکھتی ہوں۔" سائرہ نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے بتایا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئیں۔

شام کے پانچ بج رہے تھے جب وجدان نے کار کو سائیڈ پر روکا اور اپنے دوست سے فلیٹ کی چابی لے کر آیا، وہ جو کچھ دیر قبل ہی نیند سے بیدار ہوئی تھی، بھوک سے اس کا برا حال تھا، صبح ناشتہ کے علاوہ اس نے کچھ کھایا ہی نہیں تھا، اسے باہر جاتے ہوئے دیکھ کر وہ سمجھی تھی وہ کھانے کے لیے کچھ لینے جا رہا ہے مگر اسے چابی لیتے دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" وہ جیسے ہی کار کا دروازہ کھول کر باہر جانے لگی، وجدان نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"ریستوران جا رہی ہوں اگر تم نے بھی آنا ہے تو آ جاؤ۔" اس نے غصے میں کہا۔

"تم نے یہاں کے راستے دیکھے ہیں جو ریسٹوران جا رہی ہو؟" وجدان نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"میں کسی سے پوچھ لوں گی۔" اس نے کہا تو اس کے عنابی ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی، وہ اسے کافی دنوں کے بعد مسکراتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

"ٹھیک ہے پھر جاؤ۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ٹھیک ہے اگر میں راستہ بھول گئی نا پھر تم گھر والوں کو جواب دینا، کنجوس آدمی صبح سے کچھ کھلایا نہیں ہے۔" وہ اپنا پرس اٹھا کر باہر نکل گئی جبکہ وہ وہی پرکار کورو کے اسے دیکھنے لگا، وہ ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی، اس کے موبائل پر ماہم کی کال آئی تو وہ مسکرا کر بات کرتا ہوا کار کو ڈرائیو کر کے چلا گیا۔

وجدان نے فلیٹ کے اندر داخل ہو کر بیگ رکھے اور کچھ دیر آرام کرنے کی غرض سے آنکھیں موند گیا، اس کا فلیٹ بازار سے تھوڑا ہی آگے تھا اس لیے وہ عائرہ کو وہاں پر چھوڑ کر بے فکری سے آیا تھا۔

رنگ ٹون کی آواز پر اس نے آنکھیں کھول کر موبائل کی جانب دیکھا و جاہت صاحب کی کال تھی، اس نے کال اٹینڈ کر کے ان کو اپنے پہنچنے کا بتایا تو انہوں نے عائرہ سے بات کروانے کا کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ جو اسے بھول کر آرام کر رہا تھا، اس کے بارے میں اسے پریشانی ہونے لگی، وہ و جاہت صاحب سے کہہ کر عائرہ آرام کر رہی ہے، کال کا ٹا ہوا باہر نکل گیا۔

اس نے بازار میں آ کر عائرہ کو ڈھونڈا، جس جگہ پر وہ اسے چھوڑ کر گیا تھا وہ وہاں پر نہیں تھی وہ پیدل چلتا ہوا بازار میں اسے ڈھونڈنے لگا مگر وہ اسے نظر نہیں آئی، اس کے ماتھے پر پسینے کی

URDU NOVEL BANK

بوندیں جبکہ چہرے پر پریشانی چھلک رہی تھی اگر اسے کچھ ہوا تو گھر والوں کے رویے کا سوچ کر اسے فکر ہونے لگی۔

وہ وہاں پر کھڑا ارد گرد دیکھ رہا تھا جب کسی نے روتے ہوئے اسے بلایا۔

وہ زور و شور سے رو رہی تھی، وجدان نے اس شرارتی لڑکی کو پہلی مرتبہ یوں روتے ہوئے دیکھا تھا۔

"عائزہ کیا ہوا؟ رو کیوں رہی ہو؟" وجدان نے پوچھا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا، ارد گرد موجود آدمی ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے

"کسی نے کچھ کہا ہے؟" وہ اسے گلی میں لے کر آیا جہاں پر کوئی نہیں تھا۔

"مجھے گھر جانا ہے۔" اس نے روتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"اچھا پہلے رونا تو بند کرو، تمہارا سارا میک اپ خراب ہو گیا ہے لوگ تمہیں دیکھ کر ڈر جائیں گے۔"

وجدان نے اس کو ہنسانے کی غرض سے کہا مگر وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے وہی پرکھڑی رہی۔

"بتاؤ تو آخر ہوا کیا ہے؟" اس مرتبہ وجدان نے غصے میں پوچھا۔

"میں ماما، بابا کو بتاؤں گی تم نے مجھے صبح سے کچھ بھی نہیں کھلایا اور نہ ہی ریسٹوران لے کر گئے۔ کچھ آدمی میرا پیچھا کر رہے تھے اور مجھ سے پرس چھیننے کی کوشش کی تو ایک انکل نے لوگوں کو بلا کر انھیں مارا۔" اس نے روتے ہوئے بتایا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا، اس نے تو بھوک کی شکایت کی تھی۔

"اچھا اب چلو میں ریسٹوران جا رہا ہوں۔" اس نے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"مجھے تمہارے ساتھ ہر گز بھی نہیں جانا جو جان بوجھ کر اپنی بیوی کی پرواہ کئے بغیر اسے چھوڑ کر چلا جائے، مجھے تمہارے ساتھ رہنے کا شوق نہیں ہے، میرا موبائل دو مجھے اسلام آباد جانا ہے۔" وہ غصے میں چیخ اٹھی تھی۔

"عائزہ چلو۔" وجدان نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا اور بازار کا رخ کیا تو وہ حیرت کے سبب اسے دیکھنے لگی، وہ کھانا پیک کر وا کر فلیٹ کی جانب اپنے قدم بڑھا گئے۔

وہ فلیٹ کے اندر داخل ہوئی تو چاروں طرف دیکھنے لگی، چھوٹا لاؤنج بنا ہوا تھا اس کے سامنے دو کمرے اور اوپن کچن تھا، وہ کمرے کے اندر چلی گئی اور اپنا پرس صوفے پر رکھ کر وہی پر بیٹھ گئی۔

تبھی وجدان ٹرے میں کھانا رکھ کر اندر داخل ہوا۔ اب اس سے بھوک برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا تبھی اس نے جیسے ہی کھانا رکھا وہ کھانے لگی جبکہ وہ صوفے پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"تم گھور کیوں رہے ہو؟" عائزہ نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"یہ کھانا میرے لیے بھی ہے مگر تم اکیلے ہی کھا رہی ہو۔" وجدان نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"تم نے مجھے کچھ بھی نہیں کھلایا مگر تم فکر مت کرو میں تمہاری طرح ہر گز بھی نہیں ہوں، تم میرے ساتھ کھانا کھا سکتے ہو۔" عائزہ نے کھانا کھاتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھورنے کے بعد اس کے ساتھ کھانا کھانے لگا بھوک تو اسے بھی لگی تھی۔

وہ کھانے کے بعد اٹھ کر باہر چلی گئی اور لاؤنج میں موجود ٹی۔وی کو آن کر کے صوفے پر بیٹھ کر دیکھنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وجدان نے کچن میں جا کر برتن رکھے اور اس کے ساتھ فاصلہ بنا کر بیٹھ گیا۔

"سنو! تم جس لڑکی سے محبت کرتے ہو اس کا نام کیا ہے؟" عائزہ نے ٹی۔وی سے نظریں ہٹا کر پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"ماہم ہے، مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"وہ لڑکا بھی لڑکی سے محبت کرتا ہے، اس لیے پوچھا۔" اس نے ٹی۔وی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا تو وہ بھی اس کے ساتھ ٹی۔وی دیکھنے لگا۔

"تم جا کر سو جاؤ۔" وجدان نے اسے نیند میں جھولتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

"ابھی نہیں بعد میں جاؤں گی۔" اس نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہیں سنائی نہیں دیتا کیا؟" وہ غصے میں دھاڑا تھا۔

"میں تمہاری بیوی ہوں پھر بھی ڈانٹ رہے ہو۔" وہ ریموٹ صوفے پر رکھ کر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی تو وہ ٹی۔وی کو بند کر کے موبائل اٹھا کر بات کرنے کی غرض سے بالکنی کی طرف چلا گیا۔

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، وجدان صبح کو جاب پر جاتا شام کو واپس آتا تھا جبکہ عائزہ گھر میں رہ کر اکتا گئی تھی، جب سے وہ وہاں آئی تھی گھر والوں سے دوبارہ اس کی بات ہوئی تھی۔

شام کے چھ بج رہے تھے وہ کچن میں کھڑی کھانا بنانے کی کوشش کر رہی تھی جب دروازہ بجایا گیا۔ وہ ڈوپٹہ سر پر پہنتی ہوئی دروازہ کھولنے گئی تو وجدان ہاتھ میں موبائل پکڑے کھڑا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس کی ہم عمر لڑکی تھی، وہ اس وقت شارٹ شرٹ اور جینز میں ملبوس بال کھولے، چہرے پر ڈارک میک اپ کئے اسے گھور رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"اندر نہیں آنے دو گی کیا؟" ماہم کی آواز سن کر وہ سائیڈ پر ہو گئی تو وہ دونوں اندر داخل ہوئے۔

عائزہ کچن میں گئی اور ان کے لیے پانی لے کر آئی، ماہم نے بڑے غور سے اس کا جائزہ کیا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

"وجدان تمہاری بیوی تو بڑی سمجھدار لگ رہی ہے، کیا تم نے اسے ہمارے بارے میں بتایا ہے؟" ماہم نے اس کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں میں نے بتایا ہے۔" اس نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے بتایا تو عائزہ سمجھ گئی یہ وہی لڑکی ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے، وہ بغیر کچھ کہے کچن میں چلی گئی۔

عائزہ چائے کاٹرے جیسے ہی ٹیبل پر رکھ رہی تھی تو ماہم نے اپنا پاؤں اس کے سامنے کیا، وہ لڑکھرائی تو ماہم کے ہاتھ پر چائے گر گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"کیا بد تمیزی ہے، دیکھ کر نہیں چل سکتی کیا؟" ماہم نے چلاتے ہوئے کہا تو وجدان نے ان دونوں کی طرف دیکھا۔

"عائزہ تم جاؤ۔" ماہم کو غصے میں سرخ ہوتے دیکھ کر اس نے کہا تو وہ ٹرے ٹیبل پر رکھ کر کمرے میں چلی گئی۔

"تمہاری بیوی نے جان بوجھ کر کیا ہے۔" اس نے صوفے سے کھڑے ہو کر کہا۔

"وہ جان بوجھ کر کیوں کرے گی؟ تم بیٹھو میں نے پزا آرڈر کیا ہے۔" اس نے موبائل کو جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔

"تم نے اسے میرے بارے میں بتایا ہے تو اسے جلن ہو رہی ہو گی اس لیے اس نے کیا ہے۔" ماہم نے اپنے تحت بات کہی تو وجدان صوفے پر بیٹھ کر اسے منانے لگا جبکہ کمرے کے اندر اس کی آواز واضح طور پر جارہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میک اپ کی دکان اب دیکھنا میں تمہارے ساتھ کیا کرتی ہوں۔" عائزہ نے غصے میں کہا اور صوفے پر بیٹھ گئی۔

ان کی شادی کو کافی مہینے ہو گئے تھے، گھر والوں سے اس کا رابطہ ختم ہو چکا تھا، وہ شروع میں تو وجدان کو خوب تنگ کرتی تھی، آہستہ آہستہ وجدان کا رویہ تبدیل ہونے لگا وہ ہر بات پر اس

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے غصے میں بات کرنے لگا تھا، ماہم اکثر ان کے گھر آتی اور وجدان کو شادی کرنے کا کہتی وہ جو سمجھ رہی تھی کہ وجدان کے دل میں اپنی محبت کے جذبات پنپنے دے گی مگر ماہم نے اس کی کوشش ناکام کر دی، اب وہ بھی اسی کی طرح نظر انداز کرنے لگی تھی تاکہ وجدان کو اس کی اہمیت ہو جائے مگر وہ تو ماہم سے شادی کرنے کا ارادہ کئے بیٹھا تھا۔

دروازہ بجنے کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں اور آہستہ سے چلتی ہوئی دروازہ کھولنے لگی۔ وجدان لیپ ٹاپ ہاتھ میں پکڑے کھڑا تھا وہ اسے سلام کر کے اندر چلی گئی تو اس نے جواب دے کر دروازہ بند کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ جو سمجھ رہا تھا وہ اس سے جلدی آنے کی وجہ پوچھے گی مگر اس نے نہیں پوچھا تو وہ صوفے پر بیٹھ کر خود ہی اس سے مخاطب ہوا۔

"عائزہ تم تیار ہو جاؤ، آج فیضان نے افطاری پر بلایا ہے۔" اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی جبکہ اسے یوں سنجیدہ دیکھ کر وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

کیا وہ اس کے رویے کی وجہ سے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ گئی تھی یاں پھر گھروالوں کی یاد اسے ستا رہی تھی، اس نے موبائل اٹھا کر سائزہ کا نمبر ڈائل کیا کال جا رہی تھی مگر اٹھائی نہیں گئی، وہ گہرا سانس خارج کر کے وجاہت صاحب کا نمبر ڈائل کرنے لگا مگر نمبر بند تھا، اسے اب پریشانی ہونے لگی۔

"میں نے تمہارے کپڑے نکال دیے ہیں۔" تبھی عائزہ کی آواز پر اس نے سامنے کی طرف دیکھا وہ سفید رنگ کی شارٹ فرائ، پجامہ زیب تن کئے، سفید ہی ڈوپٹہ سر پر پہنے کھڑی تھی، وہ بھی تو خوبصورت تھی مگر کیوں ابھی تک اسے اس سے محبت نہیں ہوئی تھی؟ وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا کمرے کی جانب بڑھ گیا تو وہ بھی چوڑیاں پہننے کی غرض سے کمرے میں چلی گئی۔

وہ دونوں فیضان کے گھر آئے تو اس کی والدہ اور اقراء ان کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھ گئیں، اس کی بہن بھی وہاں پر آئی تو اسے اپنی فیملی یاد آنے لگی۔ اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تو وہ اقراء کے ساتھ گھر دیکھنے چلی گئی۔

"عائزہ کیا وجدان اور تمہارے درمیان جھگڑا چل رہا ہے؟" اس نے کمرے کے اندر داخل ہو کر اس سے پوچھا تو وہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئی۔ اتنے مہینوں سے جن باتوں پر صبر کیا تھا وہ اسے یاد آئیں تو اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ وہ صوفے پر بیٹھ کر دھاڑے مار کر رونے لگی، آج اسے رونے کے لیے کندھا میسر ہوا تھا۔ عائزہ نے روتے ہوئے اسے دیکھا تو اقراء اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"تم میری چھوٹی بہن کی مانند ہو، بتاؤ کس بات پر رو رہی ہو؟" اس نے پوچھا تو عائزہ نے شادی سے لے کر وجدان کے رویے اور گھر والوں سے بات نہ ہونے تک بتایا تو وہ حیران ہی رہ گئی۔ اتنا ہینڈ سم اور اپنے دوستوں سے اچھی طرح بات کرنے والا شخص اپنی بیوی اور گھر والوں سے یہ رویہ اختیار رکھتا تھا۔

"تم پھر بھی اس کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہو، میں تو کہتی ہوں واپس چلی جاؤ اور گھر والوں کو اس کے رویے کے بارے میں بتاؤ۔" اس نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"میں اسے یوں چھوڑ کر نہیں جاسکتی، وہ لڑکی تو چاہتی ہی یہی ہے کہ میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤں اور وہ میرے گھر میں آجائے۔" اس نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔ اگر سائرہ یاں پھر فائزہ بیگم اسے یوں سمجھداری سے بات کرتے ہوئے دیکھتی تو حیران ضرور ہو جاتیں۔

"عائزہ میری بات یاد رکھنا جب تک تم خود کو اہمیت نہیں دو گی تو کوئی اور بھی تمہیں اہمیت نہیں دے گا، تم وجدان کے سامنے خود کو تیار رکھو تا کہ وہ ماہم کی طرف دیکھے ہی نہیں۔" اس نے عائزہ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

"افطاری کا وقت ہونے والا ہے، آپ دونوں آجائیں۔" اس سے قبل کے عائزہ کچھ کہتی فیضان کی بہن نے اندر آکر بتایا۔ وہ دونوں اس کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئیں۔

افطاری کے بعد چائے کا دور چلا تو وہ سب آپس میں باتیں کرنے لگے، عائزہ مسکرا کر ان سے بات کر رہی تھی، فیضان کی والدہ نے اسے اپنی بیٹی کہا تو اسے فائزہ بیگم کی یاد آئی۔ رات آٹھ بجے کے قریب وہ وہاں سے نکل کر گھر کے لیے روانہ ہوئے۔

"مجھے آنسکریم کھانی ہے۔" وہ جیسے ہی آنسکریم پالر کے سامنے سے گزر رہے تھے جب عائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے کاررو کی اور اس کی طرف دیکھا اس کے چہرے سے خوشی چھلک رہی تھی۔

وہ اسے بیٹھے رہنے کا کہہ کر کار سے باہر نکل گیا تو وہ اس کے موبائل کی جانب دیکھنے لگی اس کا دل چاہا گھر والوں سے بات کرے تبھی وجدان نے اسے آنسکریم دی اور ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا۔ وجدان نے ترچھی نظروں سے اس کی طرف دیکھا وہ اپنے ہی خیال میں آنسکریم کھا رہی تھی، اس نے سوچا تھا وہ ماہم سے شادی کرنے کے بعد عائرہ کو گھر چھوڑ کر آئے گا۔

www.urdu-novel-bank.com

"تم کھاؤ گے کیا؟" عائرہ کی آواز پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"نہیں۔" اس نے نفی میں سر ہلایا تو وہ کندھے اچکا کر کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے جیسے ہی فلیٹ کے سامنے کاررو کی وہ اتر کر اندر چلی گئی تو وہ بھی کار کو پارک کر کے اندر داخل ہو گیا۔

وہ دروازہ بند کر کے کمرے میں آیا تو عازہ چوڑیاں اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ رہی تھی۔ اسے دیکھ کر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"تم اتنے مہینوں سے مجھے ناجانے کس بات کی سزا دے رہے ہو، ناگھر والوں سے رابطہ رکھا ہے اور نہ ہی وہاں لے گئے ہو، اتنے مہینے ساتھ رہنے سے تو محبت ہو ہی جاتی ہے مگر تم تو ایک پتھر دل آدمی ہو، محبت کے بارے میں تمہیں کیا پتا۔ والدین اپنی اولاد کا بھلا ہی چاہتے ہیں اگر تایا ابو کی مرضی سے تم نے مجھ سے شادی کر لی تو پھر اس بات کو انا کا مسئلہ بنا کر کیوں ان سے بات چیت بند کی ہوئی ہے، اگر یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے تو تم ہمیشہ کے لیے مجھے چھوڑ دو اور ماہم سے شادی کر لو میں اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی۔" وہ آتش فشاں بنی غصے میں کہہ گئی تو وہ حیران ہو گیا۔

URDU NOVEL BANK

"میں تم سے پوچھ کر کچھ نہیں کروں گا اور رہی بات چھوڑنے کی تو تمہارا نام ہمیشہ میرے نام سے جڑا رہے گا چاہے میں دوسری شادی کروں یاں نہیں۔" اس نے غصے میں کہا۔

"جب تم مجھے اپنی بیوی مانتے ہی نہیں ہو تو میرے نام سے جڑا اپنا نام مٹا دو، ویسے میں نے بھی کبھی تم جیسے آدمی سے شادی کرنے کا سوچا نہیں تھا۔" وہ اسے ڈھکے چھپے لفظوں میں بہت کچھ کہہ گئی تھی۔

"کیا مطلب ہے تم کسی اور سے محبت کرتی ہو؟" وہ غصے میں پھنکا رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔" وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ غصے میں بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔ وہ سچ ہی تو کہہ کر گئی تھی گھر والوں سے رابطہ نہ رکھ کر وہ انھیں سزا ہی تو دے رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وجدان کبھی کبھار سکینہ بیگم سے بات کر لیتا تھا مگر عائرہ سے اس نے کبھی بات نہیں کروائی تھی وہ اس کو کئی بار کہہ گئی تھیں کہ اسلام آباد واپس آؤ مگر وہ ضد کر کے نہیں گیا۔

سجاد صاحب اور فائرہ بیگم کو عائرہ کی فکر کھائے جارہی تھی، سب اپنے کام میں مصروف ہو گئے تھے۔

رومان اور سائرہ ایک دوسرے کے ساتھ خوش تھے، سائرہ ماں بننے والی تھی جس کی وجہ سے سب اس کا بہت خیال رکھتے تھے۔ کچھ دنوں قبل ہی اس نے وجدان سے بات کی تھی، اپنی دوست جس سے بات کئے بغیر وہ رہ نہیں سکتی تھی اب اس سے بات کرنے کو ترس گئی تھی۔ صائم جو ہر بات پر سب کو تنگ کرتا تھا اب سنجیدگی اختیار کر گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

دن گزر گئے پتا ہی نہیں چلا، عید میں پانچ دن رہ گئے تھے جبکہ اس نے ابھی تک شاپنگ نہیں کی تھی اس نے وجدان سے کہا بھی نہیں تھا کہ اسے بازار لے کر جائے، اپنوں کے بغیر عید کی خوشی کہاں ہوتی ہے۔

وہ واڈروب کے سامنے کھڑی کپڑے رکھ رہی تھی جب وجدان کمرے کے اندر داخل ہوا۔

"تم تیار ہو جاؤ، عید کی شاپنگ کرنے جانا ہے۔" اس نے خود پر پر فیوم چھڑکتے ہوئے کہا تو وہ واڈروب کا دروازہ بند کر کے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہیں جو پسند آئے لے کر آنا، میں نہیں جاؤں گی۔" اس نے بے دلی سے کہا تو وہ چھبستی ہوئی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"میں نے تم سے پوچھا نہیں ہے، تیار ہو کر باہر آ جاؤ۔" وہ تلخ لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ غصے میں پیر پٹخ کر واشروم میں چلی گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ تیار ہو کر لاؤنج میں آئی تو وہاں پر ماہم پہلے سے بیٹھی ہوئی تھی، اسے دیکھ کر اس کا موڈ خراب ہو گیا، پہلے اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ وجدان سے بات کرتی ہے یاں پھر اس کے ساتھ گھومتی ہے مگر اب اسے دیکھ کر ہی اسے شدید غصہ آتا تھا۔ وہ سلام کر کے وجدان کے ساتھ کھڑی ہو گئی تو ماہم نے کڑے تیور لیے اسے دیکھا۔

"وجدان چلیں"! ماہم نے پوچھا تو وہ ان دونوں کو باہر آنے کا کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

عائزہ کار میں آکر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی جبکہ وجدان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

www.urdu-novel-bank.com

"یہ میری جگہ ہے، تم جا کر پیچھے بیٹھ جاؤ۔" ماہم نے کار کا دروازہ کھول کر کہا۔

"میں یہی پر بیٹھوں گی، تم پیچھے بیٹھ جاؤ۔" عائزہ نے اس کی بات کا اثر لیے بغیر کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

URDU NOVEL BANK

"وجدان اس سے کہو پیچھے جا کر بیٹھے۔" ماہم نے غصے میں لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"عائزہ تم بیک سیٹ پر بیٹھو، ماہم کو یہاں بیٹھنے دو۔" وجدان نے نرم لہجے میں کہا۔

"میں یہی پر بیٹھوں گی۔" عائزہ نے ضدی لہجے میں کہا۔

"جب تمہیں معلوم ہے وجدان کی زندگی میں تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے تو پھر تم جان بوجھ کر کیوں اس کے پیچھے پڑ رہی ہو۔" ماہم نے غصے میں چلاتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وجدان میرا شوہر ہے، تم کس حق سے یہ بات کہہ رہی ہو؟ کیا تم اس کی بیوی ہو؟" عائزہ نے بھی جواباً چلاتے ہوئے کہا تو وہ حیران کن نظروں سے ان دونوں کی طرف دیکھنے لگا۔

"وجدان تم دیکھ رہے ہو، اس کی زبان کیسے چل رہی ہے؟" ماہم نے روتے ہوئے کہا تو وہ کار سے باہر نکل کر اس کے پاس آیا اور اسے منانے لگا۔

URDU NOVEL BANK

"اپنی بیوی سے کہو مجھ سے معافی مانگے۔" اس نے اپنے نظر نہ آنے والے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا تو وجدان نے عائزہ کی طرف دیکھا۔

"عائزہ سوری کرو ماہم سے۔" اس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں کیوں اس میک اپ کی دکان سے سوری کہوں، جو دوسروں کے شوہر پر ڈورے ڈالتی ہے۔" عائزہ نے غصے میں کہا اور کار سے نکل کر فلیٹ کی جانب بڑھ گئی۔

"تم نے سنا اس نے مجھے کیا کہا؟ آج تو میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔" ماہم کہہ کر عائزہ کے پیچھے گئی اور اس کا رخ اپنی جانب کیا۔ اس سے پہلے کہ ماہم اسے تھپڑ مارتی عائزہ نے اس کا بازو پکڑ کر زور سے جھٹکا۔

"میں کب سے برداشت کر رہی تھی، اپنی بد تمیزی کو لے کر یہاں سے دفع ہو جاؤ۔" عائزہ نے انگشت شہادت اٹھائے اسے کہا اور اندر کی جانب بڑھ گئی جبکہ اپنی اتنی تذلیل پر وہ روتی ہوئی وہاں سے جانے لگی جب وجدان نے اسے روکا۔

URDU NOVEL BANK

"ماہم پلیز میری بات سنو۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا مگر وہ ان سنا کر کے چلی گئی، وہ غصے میں اندر کی جانب گیا تو عائزہ پر سکون ہو کر صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔

"تمہاری اتنی ہمت کہ تم نے ماہم سے بد تمیزی کی، نکلو! ابھی کے ابھی میرے گھر سے نکلو۔" وجدان نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا تو وہ ڈر کر اسے دیکھنے لگی۔

"اس نے بھی تو میرے ساتھ بد تمیزی کی تھی، تو پھر میں کیوں گھر سے نکلوں؟" عائزہ نے صوفے سے اٹھ کر کہا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

"وہ میری محبت ہے، اس لیے میں اسے کچھ نہیں کہہ سکتا۔" وہ غصے میں اسے باور کروا گیا۔

"میں تمہاری بیوی ہوں۔" اس نے تڑپ کر کہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

"عائزہ مجھے اس وقت بہت زیادہ غصہ ہے، اس سے قبل کے میں کوئی برا قدم اٹھاؤں، میری نظروں کے سامنے سے چلی جاؤ۔" وجدان نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا۔

"وجدان مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے اور تم یہ سب کہہ کر مجھے اذیت دے رہے ہو۔" وہ آج اپنی محبت کا اظہار کر ہی گئی۔

"میں تم سے محبت نہیں کرتا، اس لیے میری زندگی سے چلی جاؤ۔" اس کی بات سن کر اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے، تبھی اس نے ماتھے کو مسلتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وجدان جس طرح تم مجھے اذیت دے رہے ہو، اللہ کرے تمہارے ساتھ بھی ایسا ہو۔" اس نے آنکھوں میں نمی لے کر روتے ہوئے کہا تو وہ اس کی جانب دیکھنے لگا۔

وہ اپنا پرس اٹھا کر روتی ہوئی فلیٹ سے باہر نکل گئی جبکہ وہ صرف اسے دیکھتا رہ گیا اور موبائل اٹھا کر ماہم کے پاس کال کرنے لگا۔

وہ روتی ہوئی پیدل چلنے لگی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہاں جائے، وہ فلیٹ سے کچھ مسافت پر بنے پارک میں چلی گئی اور بیچ پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے رونے لگی، آج اسے اپنی اہمیت کا اندازہ ہو گیا تھا۔ ارد گرد سے گزرتے لوگ اسے دیکھتے ہوئے جارہے تھے، وہ اپنے آنسو صاف کر کے گہرے سانس لینے لگی۔

وہ کافی دیر وہاں بیٹھی رہی، شام ہونے کو تھی جب وہ اٹھ کر چلی گئی اور باہر آ کر رکشے والے کو ریسٹوران چھوڑنے کا کہا اور رکشے میں بیٹھ گئی۔

visit for more novels: www.urdu-novel-bank.com

"سکینہ نا جانے کیوں میرا دل گھبرا رہا ہے، میری بچی سے پوچھو وہ ٹھیک تو ہے نا؟" فائزہ بیگم نے کچن میں آ کر بتایا۔

URDU NOVEL BANK

"چاچی آپ بیٹھیں اور فکر مت کریں، عائرہ بھائی کے ساتھ ہے اور بالکل ٹھیک ہوگی۔" سائرہ نے ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"میری بچی! اتنے مہینوں سے بات بھی نہیں ہوئی، میں رومان سے کہوں گی مجھے لاہور لے کر جائے میں عائرہ کو واپس لے کر آؤں گی۔" فائرہ بیگم نے نم آواز میں کہا۔

"فائرہ تم ابھی آرام کرو میں وجدان کے نمبر پر کال کرتی ہوں۔" سکینہ بیگم نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کچن سے باہر چلی گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ماما! وجدان بھائی تو کال اٹھاتے ہی نہیں ہیں، بابا کو چاہیے تھا وہ وجدان بھائی کی پسند سے شادی کرواتے کم از کم عائرہ تو ہم سے دور نہیں جاتی۔" سائرہ نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"ہمیں کیا پتا تھا وجدان ہمیں چھوڑ کر چلا جائے گا، رومان کو دیکھو کیسے ہم سب کا خیال رکھتا ہے اور اس نے کبھی پلٹ کر دیکھا ہی نہیں ہے۔" سکینہ بیگم نے نمی میں گھلی آواز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"ماما آپ تو مت روئیں، چاچی پہلے ہی پریشان ہیں۔" سائرہ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں فائزہ کے پاس جا رہی ہوں تم جب تک سمو سے فرائے کرو۔" سکینہ بیگم کہہ کر باہر چلی گئیں جبکہ وہ کام کرنے میں مگن ہو گئی۔

اس نے ماہم کے نمبر پر کال کی مگر اس نے رسیو نہیں کی، تبھی اس کے موبائل پر کال آئی اسے کام کے لیے بلایا گیا تھا، وہ اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر باہر چلا گیا۔

visit for more novels :
www.urdu-novelbank.com

اگلی صبح وہ کام سے واپس آ رہا تھا جب ٹریفک کی وجہ سے اس نے کار روکی، وہ شیشے سے باہر دیکھ رہا تھا جب اس کی بے ساختہ نظر ریسٹوران کے اندر داخل ہوتی ماہم پر گئی، وہ اسے منانے کی غرض سے کار کو سائیڈ پر پارک کر کے ریسٹوران کی طرف بڑھ گیا۔

URDU NOVEL BANK

وہ اندر داخل ہو کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی اور مسکراتی ہوئی اپنے سامنے موجود لڑکے سے بات کرنے لگی، اسے لڑکے سے مسکرا کر باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا۔

"ماہم تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" وجدان نے اس کی طرف آکر پوچھا۔

"میری مرضی میں جہاں بھی جاؤں، تمہیں اس بات سے فرق نہیں پڑنا چاہیے۔" ماہم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"تم مجھ سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتی ہو اور مجھے اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ تم کب اور کس کے ساتھ گھومتی ہو۔" وجدان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں بلکہ تم مجھ سے نکاح کرنا چاہتے تھے، اسامہ اب ہمیشہ کے لیے پاکستان آگیا ہے، اس لیے میں بہت جلد اس سے شادی کروں گی۔" ماہم نے اپنے سامنے بیٹھے لڑکے کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"ماہم تم ایسا کیسے کر سکتی ہو؟ ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور تم کسی اور سے شادی کرنے کا کہہ رہی ہو۔" وجدان نے اس کی بات سن کر غصے میں کہا۔

"وجدان تم شادی شدہ ہو اور جا کر اپنی بیوی کے ساتھ زندگی گزارو، پہلے اسامہ اور میری آپس میں لڑائی ہو گئی تھی اس لیے میں نے تم سے شادی کرنے کا کہا تھا مگر اب ہم دونوں کی صلح ہو گئی ہے، اس لیے تم میری زندگی سے چلے جاؤ۔" ماہم نے پرسکون ہو کر کہا تو وہ غصے میں دونوں مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا، اس کے لیے وہ اپنوں کا دل دکھاتا آیا تھا اور وہ ایک لمحے میں اسے سب بھولنے کا کہہ رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میں تم سے محبت کرتا ہوں۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا تھا۔

"مگر میں صرف اسامہ سے محبت کرتی ہوں۔" ماہم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم نے میرے جذبات سے کھیلا ہے اور اب کہہ رہی ہو کہ تم کسی اور سے محبت کرتی ہو، دل تو کر رہا ہے تمہاری جان لے لوں، تمہاری وجہ سے میں اپنے سگے رشتوں سے دور ہو گیا، ماہم

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

جس طرح تم نے مجھے دھوکا دیا ہے میری بدعا ہے کہ کوئی تمہیں بھی اسی طرح دھوکہ دے۔ "وہ اسے کہہ کر شکستہ قدموں سے چلتا ہوا کار کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ اسامہ کی طرف دیکھنے لگی جو غصے میں اسے گھور رہا تھا۔

"کسی کا گھر برباد کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آئی؟" اسامہ نے غصے میں اس سے پوچھا۔

"سوری" اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

"سوری کہنے سے سب کچھ ٹھیک تو نہیں ہو جاتا، مجھے معلوم نہیں تھا تم ایک دھوکے باز لڑکی ہو۔" وہ افسوس بھرے لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا تو وہ اس کے پیچھے گئی مگر وہ اس کی بات کو ان سنا کرتا ہوا کار میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔

URDU NOVEL BANK

وجدان غصے میں آکر کار میں بیٹھا اور کار کو گھر کے راستے پر ڈرائیو کر گیا، تبھی اسے عائرہ کا خیال آیا وہ کل دوپہر کو اسے گھر سے نکال چکا تھا، اور اسے وہ اب تک یاد نہیں تھی، اس کے بارے میں سوچ کر اس کے ماتھے پر پسینہ آنے لگا۔

وہ تو یہاں کے راستوں سے بھی واقف نہیں تھی۔ اگر اس کے ساتھ کچھ برا۔۔۔؟ اس سے آگے وہ کچھ سوچ ہی نہ سکا۔

مختلف قسم کی سوچوں نے اسے اپنے گھرے میں لے لیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے فلیٹ کے سامنے کار روکی اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہو کر عائرہ کو آوازیں لگانے لگا مگر وہ تو وہاں پر تھی ہی نہیں۔

وہ دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھے صوفے پر بیٹھ گیا تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔ فیضان کے نمبر سے کال تھی، اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی اس طرف سے بتائی گئی بات سن کر اس کی

URDU NOVEL BANK

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، اس کی وجہ سے وہ تکلیف میں تھی۔ وہ کار کی چابی اٹھا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

عائزہ نے ریستوران میں افطاری کی تھی، اسے فکر لاحق ہونے لگی وہ اس وقت کہاں جائے۔ وہ اپنی ہی پریشانیوں میں روڈ سے گزر رہی تھی جب سامنے سے آتی کار نے اسے ٹکرا مارا۔

ایک بلند چیخ اس کے حلق سے برآمد ہوئی اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔ ارد گرد کے لوگ اس کے آس پاس جمع ہونے لگے، فیضان افطاری کرنے کے بعد کام سے باہر آیا تھا جب لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسی طرف چلا آیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے سامنے عائزہ کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی، وہ لوگوں کو اس سے دور کرتا ہوا اسے سہارا دے کر کار کی جانب بڑھ گیا۔

"عائزہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ اور وجدان کہاں ہے؟" اس نے کار میں بیٹھنے کے بعد اس سے پوچھا۔ وہ نیم بیہوش تھی۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"اس نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے۔" اس نے صرف یہی کہا۔

فیضان نے فاسٹ ڈرائیونگ کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اس کے ماتھے اور ٹانگوں پر چوٹ آئی تھی، اس کی بات سن کر اسے سارا معاملہ سمجھ آیا۔ وجدان اس سے اکثر ماہم سے شادی کرنے کی باتیں کرتا تھا۔

ہسپتال کے سامنے کار روک کر اس نے جھجھکتے ہوئے اسے سہارا دیا اور اندر کی جانب بڑھ گیا۔ ہسپتال میں ہجوم کم ہونے کی وجہ سے اسے جلدی روم میں لے جایا گیا۔ ڈاکٹر سے بات کر کے اس نے موبائل نکال کر اپنے گھر بتایا اور بیچ پر بیٹھ گیا۔ تبھی اس نے وجدان کے پاس کال کی مگر اس کا نمبر بند جا رہا تھا، اسے اس پر غصہ تو بہت آیا جسے مشکل سے اس نے ضبط کیا۔

رات بارہ بجے کے قریب عائزہ کو ہوش آیا تھا۔ فیضان کی فیمیلی بھی وہاں آچکی تھی۔ اقراء نے اس سے اکیلے جانے کی وجہ پوچھی تو اس نے رونا شروع کیا اور اسے سب کچھ بتا دیا۔ ڈاکٹر نے

URDU NOVEL BANK

ان سب کو باہر جانے کا کہتا کہ وہ آرام کر سکے تو اقراء اس کے ساتھ بیٹھ گئی جبکہ باقی سب باہر چلے گئے۔

اگلی صبح فیضان نے وجد ان کو کال کی تو فوراً ہی اٹھالی گئی، اسے عائزہ کے بارے میں بتا کر وہ ڈاکٹر سے ڈسچارج کا پوچھنے گیا۔

"عائزہ کہاں ہے؟" وجد ان نے اندر داخل ہو کر بے تابی سے پوچھا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے، وہ کچھ دیر قبل ہی گھر آئے تھے۔

"تم سے مطلب وہ جہاں بھی ہو؟ تم جا کر ماہم کو مناؤ۔" فیضان نے تلخ لہجے میں کہا تو اسے رومان یاد آیا وہ بھی عائزہ کی وجہ سے اس سے یوں تلخ ہو جاتا تھا۔

"وہ میری بیوی ہے شاید تم یہ بات بھول رہے ہو۔" وجد ان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"تمہیں بہت جلدی یاد آگیا ہے وہ تمہاری بیوی ہے، میں کیا سوچ رہا تھا رومان کو کال کر کے کہوں اپنی بہن کو لے کر جاؤ۔" اس سے قبل کے وہ آگے بھی کچھ کہتا وجدان نے اسے کالر سے جکڑا۔

"خبردار! جو تم نے ایسا کچھ کیا، میں بھول جاؤں گا تم میرے دوست ہو۔" وجدان نے غصے میں چلاتے ہوئے کہا۔

"آپ دونوں آہستہ سے بات کریں، عائزہ کے سر میں پہلے ہی درد ہو رہا ہے۔" اقراء نے ان دونوں کی طرف دیکھ کر کہا۔

"عائزہ کہاں ہے؟" اس نے اقراء سے پوچھا تو اس نے ڈرائنگ روم کا بتایا۔ وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہوا روم کی جانب بڑھ گیا۔

URDU NOVEL BANK

"عائزہ! تم ٹھیک تو ہوناں؟" وجدان نے اندر داخل ہو کر اس سے پوچھا۔ اس کے ماتھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

"مجھے ماما، بابا کے پاس جانا ہے۔" اس نے وجدان کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"میں تمہیں وہاں بھی لے کر جاؤں گا، تم ابھی اپنے گھر چلو۔" وجدان نے اسے منانا چاہا۔

"مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا، یہاں سے چلے جاؤ۔" عائزہ نے چیختے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"پلیز مجھے معاف کر دو مگر یوں مجھ سے ناراض نہ ہو، میں پہلے ہی اپنوں سے دور آ کر اپنی غلطی پر نادم ہوں اگر تم بھی ناراض ہو گئی تو میں برداشت نہیں کر پاؤں گا۔" اس نے غمگین لہجے میں کہا۔

"وجدان چوہدری تم نے سب کچھ ختم کر دیا، تم ہمارے اپنوں سے مجھے دور لے کر آئے جبکہ تمہیں معلوم بھی تھا بابا ہارٹ پشٹ ہیں۔ ماما۔ وہ تو چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جاتی ہیں، تاپا ابو،

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تائی امی سب کا دل دکھا کر تم یہاں آئے ہو، مجھے تم جیسے خود غرض اور انا پرست انسان کے ساتھ نہیں رہنا۔ "عائزہ نے روتے ہوئے کہا اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا۔

"تم مجھے ایک موقع دے دو، میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔" وجدان نے منت بھرے انداز میں کہا۔

"مجھے کچھ بھی نہیں سننا پلینز یہاں سے چلے جاؤ۔ میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔" اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر روتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔
عائزہ نے خود پر قابو پاتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔

www.urdu-novel-bank.com

وجدان وہاں سے نکل کر کار میں آیا اور فاسٹ ڈرائیونگ کرتا ہوا کار کو انجان راستوں پر گھماتا رہا، اسے اب پچھتاوا ہو رہا تھا اپنا حاصل ہونے کے باوجود وہ کیوں لا حاصل کے پیچھے بھاگتا رہا۔ وجاہت صاحب کے کہے گئے الفاظ اس کے ذہن میں گردش کرنے لگے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

"وجدان ہم نے بہت پہلے ہی عائرہ اور تمہاری بات طے کی تھی، اگر تم نے اس غیر لڑکی سے شادی کی تو ہم تم سے سارے تعلقات توڑ دیں گے۔" وجاہت صاحب نے غصے میں اسے باور کراوایا۔

عائرہ اور اس کی بات بہت پہلے سے ہی طے تھی یہ سوچ کر اس لمحے میں بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی یعنی اس کے پاس ایک موقع تھا۔ وہ مسکراتا ہوا کار کو فیضان کے گھر کی جانب ڈرائیو کر گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائرہ ان سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب وجدان نے اندر داخل ہو کر سلام کیا۔

فیضان کی والدہ سمیت سب نے سلام کا جواب دیا۔

URDU NOVEL BANK

"آنٹی آپ ہی عائرہ سے کہیں میرے ساتھ گھر چلے نہیں تو میں ماہم سے نکاح کرنے جارہا ہوں۔" وجدان نے ان سب کی طرف دیکھ کر کہا۔

"آنٹی آپ نے سنا اس نے کیا کہا ہے، یہ صرف اس میک اپ کی دکان کی باتیں کرتا رہتا ہے، مجھے اس کے ساتھ نہیں جانا۔" عائرہ نے صوفے سے اٹھ کر کہا۔ اس کے پاؤں میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

"تم جا کر اس لڑکی سے نکاح کرو، میری بہن یہی ہوگی۔" فیضان نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

"تمہاری بہن کو منانے ہی آیا ہوں، اسے کہو آخری موقع دے، اب جو یہ کہے گی میں وہی کروں گا، اس پر اپنا کوئی بھی فیصلہ مسلط نہیں کروں گا۔" وجدان نے منت بھرے انداز میں کہا تو سب عائرہ کی جانب دیکھنے لگے۔

URDU NOVEL BANK

"اس نے ماما اور گھر والوں کے سامنے بھی یہی کہا تھا یہ میرا خیال رکھے گا مگر یہ نہ مجھے روزانہ آسکریم کھلانے لے جاتا ہے بلکہ اپنی اس میک اپ کی دکان کے ساتھ گھومتا ہے اور جب وہ اس سے ناراض ہو گئی ہے تو مجھے لینے آ گیا ہے۔" عائرہ نے اپنی عادت کے مطابق منہ بناتے ہوئے کہا تو سب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی۔

"اب اس سے کبھی بھی بات نہیں کروں گا، نہ ہی اس کے ساتھ گھومنے جاؤں گا، تم جب بھی کہو گی تمہیں آسکریم پالر لے کر جاؤں گا، مگر تم ایک بار مان جاؤ۔" وجدان نے اس کے سامنے جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
 "ٹھیک ہے مگر میری بھی ایک شرط ہے۔" عائرہ نے پرسوچ انداز میں کہا۔

"کون سی شرط؟" وجدان نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"ہم اب یہاں پر رہائش نہیں کریں گے، اسلام آباد جائیں گے اور عید اپنوں کے سنگ منائیں گے۔" عائرہ نے نم آواز میں کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"مجھے تمہاری شرط قبول ہے، ہماری خوشی اپنوں میں ہے، اور ہم ان کے ساتھ ہی رہیں گے۔"

وجدان نے کہا۔

"تم نے میری بہن کو منا ہی لیا، اب اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے چاہیے ورنہ میں وجاہت انکل اور سجاد انکل کے پاس آکر تمہاری شکایت لگاؤں گا۔" فیضان نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔

"تم مجھے دھمکی دے رہے ہو؟" وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"دھمکی نہیں وارننگ دے رہا ہوں۔" فیضان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان اس سے بغلگیر ہوا۔

عائزہ سب سے ملنے کے بعد وجدان کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوئی، سب نے ان کی خوشیوں کی دعا کی۔

"وجدان مجھ سے چلا نہیں جا رہا۔" وہ گھر آ کر کچن میں چلا گیا جبکہ عائزہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

وہ کچن میں کھڑا افطاری بنا رہا تھا جب عائزہ اٹھ کر اس کے پاس جانے لگی مگر اسے اپنے پاؤں میں درد کا احساس ہوا تو وہ کراہ اٹھی۔

"تم بیٹھی رہو افطاری کے بعد ڈاکٹر کے پاس جائیں گے۔" وجدان نے کچن سے باہر آ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم موبائل دو مجھے گھر والوں سے بات کرنی ہے۔" عائزہ نے اداس لہجے میں کہا۔

"تم ابھی ان سے بات نہیں کر سکتی ہو۔" وجدان نے مصروف انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

"کیوں؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

"ہم چاند رات کو جا کر انھیں سر پر اتڑ دیں گے۔" وجدان نے بتایا۔

"ٹھیک ہے۔" اس نے خوش ہو کر کہا۔

"اچھا میں سمو سے فرائے کرنے جا رہا ہوں۔" وجدان نے کچن میں جاتے ہوئے کہا تو وہ صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عائزہ کا خیال رکھنے کی وجہ سے وہ اب ٹھیک ہو گئی تھی، وجدان نے اسے عید کی شاپنگ کروائی اور گھر والوں کے لیے بھی شاپنگ کی تھی۔

پاکستان میں جیسے ہی چاند نظر آیا وہ اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گئے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

عائزہ کے چہرے سے خوشی چھلک رہی تھی۔ اپنوں سے ملنے کی خوشی کوئی ان سے پوچھے جو دیارِ غیر میں رہتے ہیں یاں پھر ان سے پوچھے جو اپنی نوکری کی وجہ سے گھر سے دور رہتے ہیں اور چاند رات کو عید اپنوں کے سنگ منانے کے لیے اپنے شہر جاتے ہیں۔ اس وقت عائزہ کی خوشی بھی ان ہی لوگوں کی طرح تھی۔ وجدان نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔ اسے اس بات پر یقین تھا کہ عائزہ کے ساتھ رہتے ہوئے اسے اس سے محبت ہو جائے گی۔

جیسے ہی چوہدری ہاؤس کے سامنے کارر کی وہ مسکراتی ہوئی کار سے باہر نکل گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وجدان نے سفری بیگ کار سے نکالے اور اس کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گیا۔

"کون ہے؟" اس نے جیسے ہی دروازہ بجایا صائم نے پوچھا۔

"موٹے تمہاری بہن ہوں۔" عائزہ نے مسکراتے ہوئے بتایا تو صائم نے دروازہ کھولا۔

URDU NOVEL BANK

"عائزہ"! وہ چلا کر اسے دیکھنے لگا۔

"سائرہ"!

عائزہ نے بلند آواز میں اسے بلایا تو سب اپنے کمروں سے نکل کر باہر آئے۔

"عائزہ تم؟" سائرہ نے بے یقینی سے کہا۔

"تم ٹھیک تو ہوناں؟" فائزہ بیگم نے پوچھا تو اس نے نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلایا۔ اس کے بعد وہ سب سے ملی جبکہ وجدان سب سے ملنے کے بعد وجاہت صاحب کے پاس آیا۔

"بابا مجھے معاف کر دیں، مجھے اس بات کا احساس ہو گیا ہے کہ بعض دفعہ والدین کے کئے گئے فیصلے ہی اولاد کے حق میں بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ پہلے مجھے اس بات کی سمجھ نہیں تھی۔ اس نے وجاہت صاحب کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر روتے ہوئے کہا تو انہوں نے اسے گلے سے لگایا۔

"تم نے مجھے بہت تنگ کیا ہے، ہر روز انتظار کرتا تھا شاید تمہاری کال آجائے، میری نظریں تمہارے آنے کی منتظر تھیں اور آج میری آنکھوں کا انتظار ختم ہو گیا ہے۔" وجاہت صاحب نے نم آواز میں کہا تو سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"تایا ابواب ہم آگئے ہیں اور کہیں نہیں جائیں گے۔" عائزہ نے کہا تو وہ مسکرا نے لگے۔

"اب وجدان یہاں سے نہیں جائے گا۔" انہوں نے کہا تو سب خوشی سے وجدان کی طرف دیکھنے لگے جو مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گیا تھا۔

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

"ماما! چاند نظر آ گیا ہے اور میں نے ابھی تک مہندی لگوائی۔" عائزہ نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔

"تم ابھی جا کر آرام کرو بعد میں سائزہ سے مہندی لگوانا۔" فائزہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"ماما میں ابھی مہندی لگواؤں گی تاکہ میری مہندی کارنگ تیز آئے۔" اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر سب مسکرا نے لگے۔

سائرہ مہندی لے کر آئی اور اسے لگانے لگی۔

"تم نے پالر سے مہندی لگوائی ہے؟" عائرہ نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"ہاں رومان کے ساتھ گئی تھی۔" سائرہ نے شرماتے ہوئے بتایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میں رومان بھائی نہیں ہوں جو مجھ سے شرم رہی ہو۔" عائرہ نے اسے چھیڑنے کے انداز میں کہا۔

"کیا مسئلہ ہے؟" اس نے غصے میں اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"اس بات کو چھوڑو اور بتاؤ میں پھوپھو بنی والی ہوں کیا؟" عائزہ نے اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

عائزہ کو مہندی لگانے کے بعد اس نے سکینہ بیگم اور فائزہ بیگم کو مہندی لگائی جبکہ باقی سب اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔

"ماما بھوک لگ رہی ہے؟" عائزہ نے ان کی طرف دیکھ کر کہا تو انہوں نے صائم کو بلا کر کچن میں بھیجا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"عائزہ کافی وقت ہو گیا ہے سو جاؤ۔" وجدان نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر اسے کہا۔

"مجھے ابھی نیند نہیں آرہی۔" اس نے صائم سے بریانی کی پلیٹ لیتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیروہاں کھڑے رہنے کے بعد کمرے میں چلا گیا۔

"عائزہ تم کمرے میں چلی جاؤ باقی باتیں کل کر لینا۔" سکینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"تائی امی مجھے سائرہ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں میں بعد میں چلی جاؤں گی۔" عائرہ نے بریانی کھاتے ہوئے کہا۔

"جب شوہر کچھ کہے تو اس کی بات ماننی چاہیے، چلو اب جلدی سے جاؤ۔" سکینہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ کمرے میں چلی گئی جبکہ وہ تینوں مسکرا کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔

وہ کمرے میں آئی تو وجدان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ وہ بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی تو وجدان نے اس کی طرف دیکھا۔

"میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں اور تم ابھی آئی ہوں۔" وجدان نے شکوہ کیا۔

URDU NOVEL BANK

"اتنے مہینوں کے بعد میں سب سے ملی ہوں، ان سب کے ساتھ مجھے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہیں مگر تائی امی نے کہا کہ کمرے میں جاؤ اس لیے آگئی ہوں اور تم پھر بھی ناراض ہو رہے ہو۔" عائزہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔" اس نے کہا۔

"وجد ان یہ دیکھو میں نے تمہارا نام بھی لکھوایا ہے، مگر تم تو مجھ سے محبت نہیں کرتے تو پھر میری مہندی کا رنگ تیز کیسے آئے گا۔" عائزہ نے اپنے ہاتھ دکھاتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیر خاموش ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"عائزہ! میں جانتا ہوں میں نے جانے انجانے میں تمہارا بہت دل دکھایا ہے، مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ ماہم ایک دھوکے باز لڑکی ہے، وہ میرے جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہے، اگر مجھے اس بات کا علم ہوتا تو میں کبھی بھی بابا سے ناراض ہو کر اپنا گھر چھوڑ کر نہیں جاتا اور خوشی سے تم سے شادی کر لیتا، مجھے اسی دن پتا چلا ماہم کسی اور سے محبت کرتی ہے اور میرے ساتھ وقت گزار رہی تھی، پھر مجھے اس بات کا احساس ہوا میری محبت صرف تمہارے لیے ہونی چاہیے،

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ تمہارا اور میرا رشتہ بہت پہلے سے طے تھا، پلیز اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دو۔ "وجدان نے کہا۔

"یہ انجینئر صاحب ہے یا فقط میرا خواب ہے؟" اس نے حیرت کے سبب پوچھا۔

"عائزہ"! اس نے نا سمجھی سے کہا تو عائزہ کا قہقہہ کمرے میں گونجا جبکہ اس کی بات سمجھ آنے پر اس کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وجدان اٹھ جاؤ۔" عائزہ نے کہا تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ گیا۔

"کیا ہوا؟" اس نے پوچھا۔

"عید مبارک"! عائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان نے اس کی طرف دیکھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

وہ لال رنگ کی گھیر دار فراک پجامہ زیب تن کئے، کندھے پر ڈوپٹہ رکھے، میک اپ کئے، ہاتھوں میں لال رنگ کی چوڑیاں پہنے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

"تم اتنا جلدی تیار بھی ہو گئی۔" وجدان نے ستائشی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"مجھے سب سے عیدی لینی ہے، اس لیے جلدی تیار ہو گئی ہوں۔" عائزہ نے مسکراتے ہوئے بتایا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ فریش ہونے چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب سائرہ بھی وہاں آئی۔

تبھی وجاہت صاحب اندر داخل ہوئے تو وہ دونوں ان کے پاس گئیں۔

URDU NOVEL BANK

"عید مبارک! ہماری عیدی دیں۔" ان دونوں نے وجاہت صاحب سے ملنے کے بعد کہا تو انہوں نے مسکرا کر ان کے سر پر ہاتھ رکھا اور جیب سے دوپانچ ہزار کے نوٹ نکال کر ان دونوں کو دیے۔

"تایا ابو آپ نے مجھے ایک ہزار عیدی دی ہے، اور ان کو پانچ ہزار۔۔۔۔۔ یہ سراسر چیٹنگ ہے۔" صائم نے اندر داخل ہو کر کہا۔

"تم جب بڑے ہو جاؤ گے تو تمہیں بھی زیادہ عیدی ملے گی۔" سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تبھی عائرہ نے سجاد صاحب اور رومان سے عیدی لی اور وجدان کے پاس گئی۔

"میری عیدی؟" اس نے اپنے بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتے ہوئے کہا۔

"شاپنگ جو کروائی ہے۔" اس نے تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔

"تایا ابو! وجدان مجھے عیدی نہیں دے رہا۔" اس نے بلند آواز میں کہا تو سب ہنسنے لگے۔

"وجدان میری بیٹی کو اس کی عیدی دو۔" وجاہت صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے جیب سے پانچ سوکانوٹ نکال کر اسے دیا۔

"صرف پانچ سو روپے! مجھے زیادہ عیدی چاہیے۔" اس نے اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"پانچ سو روپے کم نہیں ہوتے۔" اس نے مسکرا کر کہا اور صائم سے بات کرنے لگا۔

"تمہارے بھائی نے مجھے صرف ایک ہزار روپے عیدی دی ہے۔" سائرہ نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے اسے بتایا۔

URDU NOVEL BANK

"میرے بھائی نے پھر بھی زیادہ عید دی ہے، جبکہ تمہارے کنجوس بھائی نے مجھے پانچ سو روپے دیے ہیں۔" عائرہ نے وجدان کی طرف دیکھ کر بتایا۔

سکینہ بیگم کے بلانے پر وہ دونوں ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھ گئیں۔

سکینہ بیگم نے ٹیبل پر سویاں، شیر خورمہ، مٹھائی، قورمہ، نان رکھے اور صائم سے کہا سب کو بلا کر آئے۔

وہ سب آکر بیٹھے اور کھانا شروع کیا۔
visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

"ماما میں نے آپ کے اور چاچی کے کھانے کو بہت مس کیا، کاش آپ اپنی بیٹی کو بھی اس طرح کھانا بنانا سکھاتی۔"

وجدان نے کہا۔

"تائی امی اسے سمجھائیں۔" عائرہ نے غصے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"خاموشی سے کھانا کھاؤ۔" سجاد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مذاق کر رہا ہوں، ناراض تو مت ہو۔" وجدان نے اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں پھر تم ہمیں باہر لے کر جاؤ گے۔" عائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہیں گھومنے کے علاوہ اور کچھ آتا بھی ہے؟" صائم نے اسے چڑاتے ہوئے پوچھا۔

"تم چپ رہو موٹے۔" عائزہ نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا اور اٹھ کر سائرہ کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ سائرہ سے باتیں کرنے کے بعد کمرے میں آئی تو وجدان صوفی پر بیٹھا موبائل میں مصروف تھا، وہ اس کے سامنے کھڑی ہو گئی تو وجدان نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تم نے بتایا نہیں میں کیسی لگ رہی ہوں؟ اور میری عیدی دو؟" عائرہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"اچھی لگ رہی ہو۔" وجدان کہہ کر موبائل میں مصروف ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تم موبائل میں مصروف رہو، میں رومان بھائی کے ساتھ مامو کے گھر جا رہی ہوں۔" وہ کہہ کر جانے لگی جب وجدان نے اسے روکا۔

"کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔" اس نے کہا۔

"تو پھر میری عیدی دو؟" اس نے منہ بسور کر کہا۔

وہ بیڈ کی طرف گیا اور سائیڈ ٹیبل سے بوکس اٹھا کر آیا۔

"تمہاری عیدی۔" وجدان نے نیکس کا بوکس کھولتے ہوئے کہا۔

"تھینک یو سوچ وجدان!!" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے تم سے محبت تو نہیں ہوئی، ہاں مگر تم مجھے اچھی لگتی ہو، تمہارے اداس ہونے سے مجھے فرق پڑتا ہے، تمہاری مسکراہٹ مجھے اچھی لگتی ہے۔" وجدان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا کر لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وجدان آج کا دن ہمارے اپنوں کا ہے، چلو عید اپنوں کے سنگ مناتے ہیں۔" عائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔ عید کا مزہ تو اپنوں کے سنگ ہی ہوتا ہے، اور یہ عید ان سب کے لیے ڈھیر ساری خوشیاں لے کر آئی تھی۔

ختم شد

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سکرا تب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com